گورنروزیراعلیٰ ... مضامین

مورخہ 09-08-2023

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	مشکل معاشی صورتحال نئی ترجیحات کا تقاضہ کررہی ہے، گورنر۔	جنگ ودیگراخبارات
02	وزیراعلیٰ نے سول سروس اصلاحات کی منظوری دیدی۔	مشرق ودیگراخبارات
03	کوئٹہ فائرنگ کے باعث میاں بیوی اور 4 سالہ بیٹا جاں بحق وزیرداخلہ نے نوٹس لے لیا۔	مشرق ودیگراخبارات
04	مردم شماری میں آبادی کم ظاہر کرنا عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے، نورمحمد دمڑ۔	جنگ ودیگراخبارات
05	مخلوط حکومت نے بلوچستان میں دیگر صوبوں کے مساوی ترقی پر توجہ دی آغا حسن بلوچ۔	جنگ ودیگراخبارات
06	خالی اسامیاں مشتہر کرنے کا معاملہ جلد وفاق کے ساتھ اٹھائینگے، چیف سیکرٹری۔	مشرق ودیگراخبارات
07	پی اے سی کا کام صرف ریکوری نہیں محکموں کی کارکردگی بھی دیکھنا ہوتی ہے، اختر لانگو۔	مشرق ودیگراخبارات
08	الیکشن کمیشن نے کوئٹہ کے بلدیاتی حلقوں کی ابتدائی فہرست جاری کردی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی۔	جنگ ودیگراخبارات
10	خیبرپختونخوا اور بلوچستان کے نئے چیف کلکٹرز آف کسٹم تعینات۔	جنگ ودیگراخبارات
11	پنجرہ پل کی تعمیر اکتوبر میں شروع کردی جائیگی ترجمان این ایچ اے۔	جنگ ودیگراخبارات
12	اسسٹنٹ کمشنرز، سیکشن افسر اور ڈی ایس پیز کی تحریری امتحانات کی تاریخ میں توسیع۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان بورڈ نے 72 ہزار سے زائد اسناد امیدواروں تک پہنچادیں۔	جنگ ودیگراخبارات
14	طلباء کے مابین دو گروہوں میں تصادم بلوچستان یونیورسٹی غیر معینہ مدت کیلئے بند۔	جنگ ودیگراخبارات
15	سینیٹر دنیش کمار نے دھرتی کے بیٹے کا حق ادا کیا، جام کمال۔	جنگ ودیگراخبارات
16	سبی چینی دوسرے شہر منتقل کرنے والوں کو جرمانے	جنگ ودیگراخبارات
17	بلوچستان کو آگے لے گئے حکومتی ارکان دو قدم پیچھے چلا گیا اپوزیشن۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

کوئٹہ پولیس کارروائی 5 ملزمان گرفتار، وڈھ لیویز فورس کی کارروائی 10 کلو چرس برآمد ملزم گرفتار، منگچر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو سیکورٹی اہلکار شہید، کوئٹہ میں چیک پوسٹ پر دستی بم حملہ 2 زخمی، کوئٹہ موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے میاں بیوی اور بچہ جاں بحق۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09-08-2023

عوامی مسائل

پنجگور رہول سیلرز کی لوٹ مار جاری انتظامیہ غافل، صحبت پور میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے عوامی حلقے، حکومت عدم توجہی کنزیومر کورٹس نہ بن سکیں، پنجگور مہنگائی بے قابو چینی فی کلو 190 روپے میں فروخت پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال۔

اداریہ :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "سبی ہرنائی ٹرین سروس کی بحالی خوش آئند مستحسن !!" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہیکا گرچہ ان دنوں ہر طرف مہنگائی، بے روزگاری اور سیاسی منظرنامے پر جاری صورتحال کے تناظر میں بحث مباحثے جاری ہیں حکومت اور اپوزیشن کے مابین نگر ان سیٹ اپ کی تشکیل، انتخابات کے انعقاد اور اس سے جڑی خبریں موضوع بحث بنی ہوئی ہیں علاوہ ازیں ساتویں قومی مردم شماری اور نئی حلقہ بندیوں کے حوالے سے بھی خبروں کا بازار گرم ہے لیکن اسی دوران گزشتہ روز یہاں بلوچستان میں ایک اہم پیشرفت یہ ہوئی کہ عرصہ دراز سے زیر تکمیل سبی ہرنائی ٹریک نہ صرف مکمل ہوا بلکہ اس ٹریک پر ٹرین سروس کی بحالی بھی کر دی گئی جو انتہائی خوش آئند و مستحسن اقدام ہے اس کی بدولت جہاں سبی اور ہرنائی کے بیچ لوگوں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وہاں تجارتی سرگرمیوں میں خاطر خواہ تیزی آئے گی زرعی شعبہ سب سے زیادہ مستفید ہوگا سبی ہرنائی سیکشن کا باقاعدہ افتتاح گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے گزشتہ روز کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ تاریخی شہر سبی اور ہرنائی کے درمیان ریلوے کی بحالی سے پورے علاقے کی معیشت اور زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔

اداریے:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "زرعی شعبے کی ترقی کا ہدف اور سولر ائزیشن منصوبہ." کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Improving healthcare facilities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Remebering Civil Hospital Tragedy" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "مردم شماری کے نتائج بلوچستان کے نتائج میں اتنا فرق کیوں " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "مون سون بارشیں ممکنہ سیلاب اور اقدامات." کے عنوان سے اختر منگی کا مضمون شائع کیا ہے

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 1

سانحہ 8 اگست کے شہید وکلاء ہمارا اثاثہ تھے

دہشتگردی کے تدارک کیلئے مشترکہ لائحہ عمل طے کرنا ہوگا، گورنر کاکڑ

سب سر جوڑ کر بیٹھیں اور مستقبل کے تحفظ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں، تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سانحہ 8 اگست وکلاء شہداء کے تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سانحہ 8 اگست کے شہید وکلاء ہمارا اثاثہ تھے ان کے بچھڑ جانے سے پورا صوبہ لاوارث ہوگیا آٹھ اگست کی دہشت گردی میں ہم متعدد ماہر قانون سے محروم ہوئے جو یقیناً ایک ناقابل تلافی نقصان ہے آج بھی وقت ہے کہ ہم سب سر جوڑ کر بیٹھیں اور اپنے مستقبل کے تحفظ کیلئے مشترکہ لائحہ عمل طے کریں اس موقع پر اسلام آباد اور دیگر صوبوں سے آئے مہمانان ہارون رشید، احمد فاروق خٹک، نعیم قریشی، بشریٰ قمر، یاسین آزاد، شہید باز محمد فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر لعل محمد کاکڑ، روشن خورشید بروچہ سمیت وکلاء برادری، شہداء کے اہل خانہ، پروفیسرز، علماء کرام اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شریک تھے گورنر نے کہا کہ تعزیتی ریفرنس بذات خود ایک قسم کا احتجاج ہے آج یوم شہدائے وکلاء منانے کا مقصد دراصل سانحہ 8 اگست کوئٹہ میں شہید ہونے والے وکلاء کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے انہوں نے شہید وکلاء کے حوالے سے باز محمد شہید فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر لعل محمد اور ان کی ٹیم کی انتھک کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان تمام شہداء کی گرانقدر خدمات اور قربانیاں ہیں جن کو تادیر یاد رکھا جائے گا ہمیں ایسا مشترک لائحہ عمل طے کرنا ہوگا تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات رونما نہ ہوں آج جو کچھ کہا اپنے ضمیر کے مطابق کہا آخر میں شہدائے اور ان کے ورثاء کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

مشکل معاشی صورتحال نئی ترجیحات کا تقاضہ کررہی ہے، گورنر کاکڑ

یونیورسٹی آف تربت کے سینیٹ اجلاس سے خطاب، اہم فیصلے بھی کیے گئے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا ہے کہ مشکل معاشی صورتحال ہم سے نئی ترجیحات اور نئے اہداف کے حصول کیلئے جامع حکمت عملی بنانے کا تقاضہ کررہی ہے ضروری ہے کہ ہم یونیورسٹی کی سطح پر تمام غیرضروری اخراجات اور موجودہ مارکیٹ سے عدم مطابقت رکھنے والے ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے مکمل طور پر گریز کریں یونیورسٹی بنیادی طور پر بنتی اسٹوڈنٹس کیلئے ہے لہٰذا اسٹوڈنٹس ہی کو تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات فراہم کرنے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے ساتویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ سے جسٹس ہاشم خان کاکڑ، صوبائی وزیر تعلیم لعل جان جعفر، وائس چانسلر تربت پروفیسر ڈاکٹر جان محمد بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے انجینئر احمد فاروق بازئی اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری عبدالصمد بھی موجود تھے گورنر نے کہا کہ یونیورسٹی کے امور و معاملات کو خوش اسلوبی سے چلانے کیلئے ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے قواعد وضوابط پر عمل درآمد اشد ضروری ہے سینیٹ اجلاس، سنڈیکیٹ اجلاس اور نتائج کا اعلان کرتے وقت کی پاسداری کا خاص خیال رکھیں مقررہ وقت کے اندر اندر یونیورسٹی کے امور اور معاملات چلانے سے مجموعی طور پر کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے اجلاس میں شرکاء کی سفارشات اور تجاویز کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کئے گئے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

سانحہ 8 اگست کے شہید وکلاء بلوچستان کا قیمتی اثاثہ تھے، گورنر بلوچستان

. آٹھ اگست کے دہشت گردی کے واقعہ میں ہم صوبہ کے متعدد ماہر قانون سے محروم ہوئے جو یقیناً ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، ملک عبدالولی خان کاکڑ

آج بھی وقت ہے کہ ہم سیاسی مفادات سے بالاتر ہوکر سب سر جوڑ کر بیٹھیں اور اپنے اور اپنی نئی نسل کے مستقبل کے تحفظ کیلئے ایک مشترکہ لائحہ عمل طے کریں

آج یوم شہدائے وکلا منانے کا مقصد دراصل سانحہ 8 اگست کوئٹہ میں شہید ہونے والے وکیلوں کو خراج عقیدت پیش کرنا ہے، تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہ شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام سانحہ 8 اگست وکلا شہدا کے حوالے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس میں شریک افراد سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ.........

بقیہ 6 صفحہ نمبر 9 پر

سانحہ 8 اگست کے شہید وکلا ہمارے آثاثہ تھے ان کے بچھڑ جانے سے ہمارا پورا صوبہ لاوارث ہوگیا. آٹھ اگست کے دہشت گردی کے واقعہ میں ہم صوبہ کے متعدد ماہر قانون سے محروم ہوئے جو یقیناً ایک ناقابل تلافی نقصان ہے آج بھی وقت ہے کہ ہم سب سر جوڑ کر بیٹھیں اور اپنے مستقبل کے تحفظ کیلئے ایک مشترکہ لائحہ عمل طے کریں

موجودہ مشکل معاشی صورتحال سے نمٹنے کیلئے جامع حکمت عملی اپنانا ہوگی، عبدالولی کاکڑ

ہمیں چاہیے کہ موجودہ مارکیٹ سے عدم مطابقت رکھنے والے ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے گریز کریں

طلباء ہی کو تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات فراہم کرنے پر اپنی بھرپور توجہ مرکوز رکھیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے کہا کہ ملک اور صوبے کی موجودہ مشکل معاشی صورتحال ہم سے نئے ترجیحات اور نئیاہداف کے حصول کیلئے جامع حکمت عملی بنانے کا تقاضہ کررہی ہے. ضروری ہے کہ ہم یونیورسٹی کی سطح پر تمام غیرضروری اخراجات اور موجودہ مارکیٹ سے عدم مطابقت رکھنے والے ڈیپارٹمنٹس کھولنے سے مکمل طور پر گریز کریں. انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی بنیادی طور پر بنتی اسٹوڈنٹس کیلئے ہے لہٰذا اسٹوڈنٹس ہی کو تعلیمی ماحول اور ضروری سہولیات فراہم کرنے پر اپنی بھرپور توجہ.........

بقیہ 56 صفحہ نمبر 9 پر

مرکوز رکھیں. ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت کے ساتویں سینٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا. اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ سے جسٹس ہاشم خان کاکڑ، صوبائی وزیر تعلیم لعل جان جعفر، وائس چانسلر تربت پروفیسر ڈاکٹر جان محمد بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر ہاشم خان غلزئی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے انجینئر احمد فاروق بازئی، اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری عبدالصمد بھی موجود تھے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 1

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 2

Martyred lawyers great legal assets of Balochistan: Governor

By Our Reporter

QUETTA: Governor of Balochistan Malik Abdul Wali Khan Kakar has said that martyred lawyers were great legal assets for the province and their loss is irreparable.

He expressed these views while paying tribute to the martyred lawyers of the 8 August incident in a condolence reference, organized by Shaheed Baz Mohammad Kakar Foundation at a local hotel here in Quetta. The reference was attended by Haroon Rasheed, Ahmad Farooq Khatak, Dr. Lal Mohammad Kakar, Roshan Khurssed, and further guests from other provinces.

"The incident has deprived the province of many legal experts and their loss is irrecoverable. There is still time for sitting together and protecting our future by deciding on a plan of action collectively" he said. Adding that this condolence reference is a protest in itself and observing the 8 August day is actually a tribute to the martyred lawyers.

Regarding the incidents and tragedies of terrorism, Governor said that a common plan of action is required to counter such tragedies of terrorism in the future.

At the end, prayers were done for the martyred lawyers and their families.

A seminar was also held in Balochistan High Court in memory of the fallen lawyers where people of the legal fraternity from all over Pakistan were present.

It should be mentioned that a Bomb blast took place inside Civil Hospital Quetta claiming more than 80 lives, mostly lawyers on 8th August 2016. The incident happened when Bilal Anwar Kasi, an advocate and the head of the Balochistan Bar Association, was assaulted on the morning of August 8th, as he was heading from his residence to his office. Subsequently, his lifeless remains were transported to the Civil Hospital for an official examination, where numerous fellow advocates had gathered.

Tragically, the hospital premises were struck by an alleged suicide bombing, followed by gunfire, leading to the loss of a whole generation of lawyers.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 3

Bullet No. 1

وزیراعلیٰ نے سول سروس میں اصلاحات کی منظوری دیدی

فیلڈ آپریشن آفیسرز کی تنخواہیں سول سیکرٹریٹ کے مساوی، ریونیو سٹاف کی تنخواہوں میں بھی اضافہ

خدمت کے جذبے سے سرشار افسران کو آگے آنے کا موقع ملنا چاہئے، قدوس بزنجو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سول سروس میں اصلاحات کی منظوری دے دی ہے اور اس حوالے سے صوبائی کابینہ کے فیصلے اور پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات کی توثیق کردی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن صوبہ میں سول سروس کے معیار میں بہتری اور گڈ گورننس کا نفاذ ہے گڈ گورننس کے لیے ضروری ہے کہ بی سی ایس اور بی ایس ایس کیڈر کے افسران کو ایک جیسی طرز پر رکھا جائے وزیراعلیٰ نے فیلڈ آپریشن آفیسرز کی تنخواہوں کو سول سیکرٹریٹ کے مساوی کرنے کی بھی منظوری دی ہے اور بلوچستان کے ریونیو کے انتظامی ڈھانچے میں بھی ریفارمز کی منظوری دی ہے جسکے تحت تحصیلدار کیڈر کو دو بار کی بجائے صرف ایک بار محکمانہ امتحان دینا ہوگا وزیراعلیٰ نے ریونیو سٹاف کی تنخواہوں میں اضافے کی منظوری بھی دے دی ہے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ تمام ملازمین وافسران ریاست کی مشینری ہیں خدمت کے جذبے سے سرشار افسران کو آگے آنے کا موقع ملنا چاہئے عوامی خدمت کے جذبہ سے سرشار سروس ڈیلیوری کی بہتری کے لیے کام کرنے والے افسران کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہئے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی کابینہ کے فیصلے اور پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات وزیراعلیٰ بلوچستان نے سول سروس ریفارمز کی منظوری دیدی

ریونیو، انتظامی ڈھانچے میں بھی ریفارمز تحصیلدار کیڈر سے دو کی جگہ ایک بار ڈیپارٹمنٹل امتحان، ریونیو اسٹاف کی تنخواہوں میں اضافے کی بھی منظوری

تمام ملازمین وافسران ریاست کی مشینری ہیں۔ خدمت کے جذبے سے سرشار افسران کو آگے آنے کا موقع ضرور ملنا چاہیے، میر عبدالقدوس بزنجو

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبائی کابینہ کے فیصلے اور پارلیمانی کمیٹی......

بقیہ 31 صفحہ نمبر 9 پر

کی سفارشات کی توثیق کرتے ہوئے بلوچستان سول سروس ریفارمز کی منظوری دے دی جس سے صوبہ میں سروس کی کوالٹی میں بہتری اور گڈ گورننس کا نفاذ ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کا کہنا تھا کہ گڈ گورننس کے لیے ضروری ہے

Balochistan Time Quetta

CM approves Balochistan Civil Service reforms

By Our Reporter

QUETTA: Chief Minister of Balochistan Mir Abdul Qudus Bizenjo has approved Balochistan Civil Service Reforms and Field Operation Officers' salaries to be equal to Civil Secretariat.

On Tuesday, the Chief Minister approved the recommendations of the decisions of the provincial cabinet and the parliamentary committee. Chief Minister Balochistan approved Balochistan Civil Service Reforms, equalization of salaries of field operation officers with Civil Secretariat, reforms in Balochistan revenue and administrative structure, conducting departmental examination for Tehsildar cadre once instead of twice, and increasing the salaries of revenue staff.

Chief Minister Balochistan said that for good governance it is necessary that the officers of BCS and BSS should be kept on the same pattern.

"All the employees and officers are important for the machinery of the state. The officers should be the opportunity to come forward with the spirit of service" he said, adding that with a commitment to public service, officers should be motivated for work to improve the service.

The vision of Chief Minister Balochistan is to improve the quality of service and implement good governance in the province

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 6

کوئٹہ فائرنگ کے باعث میاں بیوی اور 4 سالہ بیٹا جاں بحق وزیر داخلہ نے نوٹس لے لیا

ایک شخص موٹر سائیکل پر اہلیہ اور بچے کے ہمراہ مشرقی بائی پاس پر جارہا تھا کہ نامعلوم ملزمان نے اس پر فائرنگ کردی

وزیر داخلہ کا نوٹس، حکام سے رپورٹ طلب، ملزمان کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، میر ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + اے پی پی) کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس پر نامعلوم ملزمان نے فائرنگ کر کے میاں بیوی بچے سمیت 3 افراد کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایک شخص اپنی موٹر سائیکل پر اہلیہ اور بچے کے ہمراہ مشرقی با.........

بقیہ 22 صفحہ نمبر 9 پر

ئی پاس پر جارہا تھا کہ نامعلوم ملزمان نے اس پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار عبدالخالق اس کی اہلیہ مسماۃ (م) اور 4 سالہ بیٹا میر حمزہ موقع پر جاں بحق ہوگئے حملہ آور موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کردیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئی مزید کارروائی پولیس کررہی ہے دریں اثناء وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ مشرقی بائی پر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے میاں، بیوی، اور بچہ کے جاں بحق ہونے کے واقعہ کا نوٹس لے لیا

مردم شماری میں آبادی کم ظاہر کرنا عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے، نور محمد دمڑ

ضلع زیارت و ضلع ہرنائی کی آبادی کو کم ظاہر کرکے دونوں اضلاع عوام کیساتھ زیادتی کی گئی ہے

بلوچستان میں پہلی مرتبہ ایسی مردم شماری ہوئی جو تمام سیاسی جماعتوں عوام اور قبائل کے لئے قابل قبول تھی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے سی سی آئی میں ضلع زیارت، ہرنائی سمیت بلوچستان کی آبادی کو کم کرنے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے کہا کہ ڈیجیٹل مردم شماری کے ابتدائی نتائج کے مطابق بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 15 لاکھ 9 ہزار بتائی گئی تھی، مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس میں بلوچستان کی 67 لاکھ آبادی کو کم ظاہر کر کے منظوری دی گئی ہے اس طرح ہمارے صوبائی حلقہ انتخاب میں شامل دونوں اضلاع ضلع زیارت و ضلع ہرنائی کی آبادی کو کم ظاہر کرکے دونوں اضلاع کے عوام کے ساتھ انتہائی ظلم و زیادتی کی گئی ہے آبادی کم ظاہر کرنے سے دونوں اضلاع کے عوام کو آئینی حقوق سے محروم رکھنے کی کوشش کی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں کہا کہ حالیہ ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری میں دونوں اضلاع کی جو آبادی شمار کی گئی تھی اس آبادی سے دونوں اضلاع کے سابقہ صوبائی حلقہ انتخاب صوبائی بحال ہوجاتے تھے لیکن سی سی آئی اجلاس میں زیارت، ہرنائی کی جو آبادی ظاہر کی گئی ہے اس یکسر مسترد کرتا ہوں اور سی سی آئی کے مذکورہ فیصلے کو عدالت میں چیلنج کرونگا حلقہ انتخاب کے دونوں اضلاع زیارت و ہرنائی کے عوام کے آئینی حقوق اور ترقی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرونگا، انہوں نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پہلی مرتبہ ایسی مردم شماری ہوئی جو تمام سیاسی جماعتوں عوام اور قبائل کے لئے قابل قبول تھی

INTEKHAB QUETTA

مخلوط حکومت نے بلوچستان میں دیگر صوبوں کے مساوی ترقی پر توجہ دی آغا حسن بلوچ

مالی مشکلات کے باوجود وزیراعظم نے ملک کو معاشی بحران سے نکال کر ترقی اور خوشحالی کی راہ پر ڈالا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے بلوچستان کے عوامی مسائل کے حل میں وزیراعظم شہباز شریف کی گہری دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ مخلوط حکومت نے گزشتہ 15 ماہ کے دوران سائنس اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

شعبوں میں نمایاں سنگ میل حاصل کیے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں منگل کو یہاں وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور اس کے تحت کام کرنے والے محکموں کے اعلیٰ حکام کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے ملک کے ادارے تباہی کے دہانے پر تھے اور ملک ڈیفالٹ کی طرف جارہا تھا تاہم وزیراعظم محمد شہباز شریف نے جس طرح مالی مشکلات کے باوجود ملک کو معاشی بحران سے نکال کر ترقی اور خوشحالی کی راہ پر ڈالا ہے وہ ان کے متحرک ویژن کی عکاسی کرتا ہے۔ وفاقی وزیر سائنس و ٹیکنالوجی نے کہا کہ سابقہ حکومت کے برعکس موجودہ مخلوط حکومت نے صوبہ بلوچستان میں دیگر صوبوں کے مساوی ترقی پر توجہ دی ہے جو قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کیمپس، کامسیٹس یونیورسٹی کے کوئٹہ اور گوادر میں کیمپسز کا قیام، پاکستان حلال اتھارٹی کے دفاتر کی کوئٹہ اور گوادر تک توسیع، تجارتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے تفتان، چمن اور گوادر میں پاکستان اسٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی کے دفاتر کا قیام، پاکستان کی نمائندگی اور سائنسی تعاون کے لیے بیجنگ میں سائنس کونسلر کی تقرری اس عرصے کے دوران حاصل کردہ چند اہم کامیابیاں ہیں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 5

خالی اسامیاں مشتہر کرنے کا معاملہ جلد وفاق کیساتھ اٹھائینگے، چیف سیکرٹری

17879 اسامیوں کی نشاندہی کی گئی، بریفنگ، عوام کی فلاح و بہبود کے کام حکومت کی اولین ترجیح، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود کے کام صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بالخصوص بنیادی سہولتوں کی فراہمی جس میں پینے کا صاف پانی، صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی، تعلیم اور انفراسٹرکچر کی ترقی و بحالی شامل ہیں۔ صوبائی حکومت مثبت پالیسیوں کے ذریعے صوبے کے عوام کی خدمت کر رہی ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کی تشہیر کے لیے ہر ممکن اقدامات کے جائیں تاکہ عوام ان سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت میں کیا۔ اجلاس میں سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو روشن علی شیخ، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین خان جمالدینی، سیکرٹری قانون عبدالصبور کاکڑ، سی ای او کیسکو کریم جمالی سمیت تمام سیکرٹریز جبکہ ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان سٹیزن پورٹل، ای۔ خدمت سنٹرز، کیسکو واجبات کی ادائیگی، گورنمنٹ آفیشل ویب سائٹ سمیت دیگر متعلقہ امور زیر غور لائے گئے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے کو مزید مستحکم کر کے لوگوں کو علاج معالجے کی معیاری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے لئے پرائمری، سیکنڈری اور تدریسی ہسپتالوں کے شعبوں میں اربوں روپے مالیت کے متعدد منصوبوں پر کام کر رہی ہے اور ان منصوبوں پر مقررہ ٹائم لائنز کے مطابق پیشرفت یقینی بنانے کے لئے ایک مربوط منصوبہ بندی کے تحت اقدامات جاری ہیں تاکہ ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جاسکے اور عوام بلا تاخیر ان کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں۔ اجلاس کو سیکرٹری صحت نے صوبہ بھر میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال اور چھوٹے بڑے مراکز صحت میں علاج معالجے کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے شروع کیے گئے منصوبوں اور دیگر اقدامات کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پرائمری ہیلتھ کیئر کے شعبے میں صوبہ بھر کے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کو مستحکم اور 24/7 فعال رکھنے کے لئے ایک بڑے منصوبے پر کام جاری ہے اور ان ہسپتالوں میں صحت کے انفراسٹرکچر کی بہتری تمام ضروری ادویات کی فراہمی، طبی آلات کی دستیابی اور دیگر متعلقہ سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ صوبائی حکومت صوبہ بھر کے چھوٹے بڑے طبی مراکز کو مستحکم کرنے کے لئے خطیر رقم خرچ کر رہی ہے تاکہ ان طبی مراکز کی استعداد کار کو بہتر بنا کر علاج معالجے کی سہولیات کو عوامی توقعات اور ضروریات کے عین مطابق بنایا جاسکے اور دور دراز علاقوں کے لوگوں کو علاج معالجے کی معیاری سہولیات مقامی سطح پر فراہم کی جاسکیں اور اس مقصد کے لئے انہیں بڑے شہروں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے کو جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے متعدد اہم منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی نے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ وفاق میں 40 وزارتوں / ڈویژنز میں بلوچستان کی 17879 آسامیوں کی نشاندہی کی گئی اور اس میں 11756 آسامیاں بھری ہوئی ہیں جبکہ 6123 ابھی پر ہونی ہیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبائی حکومت وفاق کے ساتھ مذکورہ معاملہ اٹھائی گی کہ وفاقی حکومت جلد مختلف وزارتوں میں خالی آسامیاں مشتہر کرے تاکہ صوبائی حکومت ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے لوگوں تک یہ پیغام پہنچائے کہ نوجوان وفاقی حکومت میں صوبے کے کوٹے پر خالی آسامیوں کے لیے درخواست دے سکیں اور لوگوں کو روزگار کے مواقع فراہم ہوں۔ اجلاس کو ای۔ خدمت سنٹرز کے حوالے سے بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کوٹہ کی 6123 خالی آسامیوں پر بھرتی کا معاملہ وفاق کیساتھ اٹھائینگے، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت معاملہ اٹھائیگی کہ وفاقی حکومت جلد از جلد مختلف وزارتوں میں خالی اسامیاں مشتہر کرے، اجلاس میں فیصلہ

نوجوان وفاقی حکومت میں صوبے کے کوٹے پر خالی اسامیوں کے لیے درخواست دیں اور انہیں روزگار کے مواقع فراہم ہوں

سیکرٹریز کمیٹی اجلاس میں سٹیزن پورٹل، ای خدمت سنٹرز، کیسکو واجبات کی ادائیگی سمیت دیگر متعلقہ امور زیر غور لائے گئے

کوئٹہ (ن ن) عوام کی فلاح و بہبود کے کام صوبائی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بالخصوص بنیادی سہولتوں کی فراہمی جس میں پینے کا صاف پانی، صحت کی بہترین سہولیات کی فراہمی، تعلیم اور انفراسٹرکچر کی ترقی و بحالی شامل ہیں۔ صوبائی حکومت مثبت پالیسیوں کے ذریعے صوبے کے عوام کی خدمت کر رہی ہے اور عوامی فلاح و بہبود کے کاموں کی تشہیر کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں تاکہ ....

بقیہ 24 صفحہ نمبر 9 پر

عوام ان سے زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 6

الیکشن کمیشن نے کوئٹہ کے بلدیاتی حلقوں کی ابتدائی فہرست جاری کردی

23 اگست تک اعتراضات جمع ہونگے حتمی حلقہ بندیوں کی اشاعت 11 ستمبر کو ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان شریف اللہ نے کہا ہے کہ ضلع کوئٹہ کی لوکل گورنمنٹ کی حلقہ بندیوں کی ابتدائی فہرست شائع کردی گئی ہے جو حلقہ بندی کمیٹی، ضلعی الیکشن کمشنر کے دفتر میں آویزاں ہیں 9 اگست سے 23 اگست تک متعلقہ ووٹرز حلقہ بندی اتھارٹی کے پاس اعتراضات جمع کرسکتے ہیں ابتدائی حلقوں پر اعتراضات ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کے دفتر/ دفتر صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان برگنزا ویلا زرغون روڈ کوئٹہ میں دفتری اوقات کے دوران جمع ہوسکیں گے حلقہ بندی اتھارٹی اپیلوں پر فیصلے 7 ستمبر تک دیں گے جبکہ 10 ستمبر تک حلقہ بندی کمیٹی کو حلقہ بندی اتھارٹی کے فیصلے مہیا کئے جائیں گے اور حتمی حلقہ بندیوں کی اشاعت 11 ستمبر کو ہوگی۔

پی اے سی کا کام صرف ریکوری نہیں محکموں کی کارکردگی بھی دیکھنا ہوتی ہے، اختر لانگو

ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے عوام کے پیسے ضائع ہورہے ہیں، گوادر کو اب تک پانی نہیں مل رہا، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پبلک اکاونٹس کمیٹی کے چیئرمین اختر حسین لانگو نے کہا ہے کہ پی اے سی کا کام صرف ریکوری ہی نہیں بلکہ محکموں کی کارکردگی کو دیکھنا بھی ہوتا ہے، جن پراجیکٹس کو 2019 میں مکمل ہونا تھا وہ 2023 میں بھی مکمل نہیں، ورک پلان کے بغیر کام ہورہا ہے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کی کمیٹی روم میں پی آئی سی کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، اجلاس میں کمیٹی ممبران ملک نصیر احمد شاہوانی، ثناء بلوچ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، زابد علی ریکی، قادر علی نائل اور نصراللہ زیرے نے شرکت کی۔ اجلاس میں گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ساتھ اپروپوریشن اکاونٹس 2021۔ 22، آڈٹ پیراز 2022۔ 23 اور کمپلائنس رپورٹ زیر بحث رہے۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، اے جی بلوچستان نصراللہ جان، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ محمد شجاع، ایڈیشنل سیکریٹری پی اے سی سراج الدین لہڑی، ایڈیشنل سیکریٹری خزانہ حمید اللہ ناصر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال، جی ڈی اے کے افسران اور چیف اکاونٹ افسر سید محمد ادریس نے شرکت کی۔ اے جی بلوچستان نے کہا کہ خودمختار اداروں نے اپنے اکاونٹس خود بنانا ہوتے ہیں لیکن متعلقہ ادارے بروقت اپنے اکاونٹس نہیں بناتے۔ کمیٹی نے محکمہ کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اکاونٹس جلد بنائے۔ ڈی جی آڈٹ نے ایک پیرا پر بحث کرتے ہوئے کہا کہ جی ڈی اے کے ایسے پراجیکٹس ہیں جن کو بہت پہلے مکمل ہونا تھا جو اب تک مکمل نہیں ہوئے۔ اختر حسین لانگو نے کہا کہ صوبے کی جانب سے واپڈا جیسے اداروں کو مختلف مد میں بجٹ دیا جاتا ہے لیکن مرکزی ادارے ان پیسوں کو رکھ کر کئی سال بعد معذرت کرکے کہتے ہیں اب مہنگائی زیادہ ہوگئی متعلقہ پراجیکٹس ان پیسوں میں مکمل نہیں ہوسکتے۔ ڈی جی آڈٹ نے ایک پیرا پر بات کرتے ہوئے کہا کہ گوادر کے لئے واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگانا تھا جس کے لئے جی ڈی اے نے 5 ملین کی ڈیمانڈ کی لیکن کام بروقت ٹینڈر نہ ہونے کی وجہ سے منصوبہ 17 ملین تک پہنچ گیا لیکن یہ کام اب تک پایہ تکمیل تک نہیں پہنچا۔ اختر حسین لانگو نے کہا کہ جس نے پی سی ون پلان کیا تھا اسے کیوں پتہ نہیں تھا کہ ایسے پراجیکٹ کے لئے بین الاقوامی بڈرز نے آنا ہے۔ ناقص منصوبہ بندی کی وجہ سے عوام کے پیسوں کا ضیاع ہورہا ہے۔ گوادر کو اب تک پانی نہیں مل رہا۔ جب لوکل بڈر کام نہیں کرسکتے تو ایسے پراجیکٹس کے لئے پی سی ون بنانے سے پہلے سوچنا چاہیئے۔ اگر جی ڈی اے کے پاس ایسے پراجیکٹس کو مکمل کرنے کی قابلیت نہیں تو ایسے پراجیکٹس کی ڈیمانڈ ہی نہیں کرنی چاہیے۔ رکن بلوچستان اسمبلی ثناء بلوچ نے کہا کہ جب بلوچستان کے لیے دو چار پیسے ہمیں ملتے ہیں تو اداروں کے اندر وہ قابلیت ہونی چاہیے کہ وہ ایسے کام کو سرانجام دے سکیں۔ ہمارے محکموں کی نالائقی کی وجہ سے ہمیں وفاق کے سامنے شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اگر آج بھی ایسے محکموں کی کارکردگی کی آڈٹ کیا جائے تو اداروں کی نالائقی بڑھ چڑھ کر سامنے آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ افسران ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیں تاکہ پراجیکٹس بروقت پایہ تکمیل کو پہنچ سکیں اور عوام کا پیسہ ضائع نہ ہو۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا، منگل کو ایجنڈے کی کارروائی نمٹائے جانے پر ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک ملتوی کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر بلوچستان ملک عبدالولی کاکڑ کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

پنجرہ پل کی تعمیر اکتوبر میں شروع کردی جائیگی، ترجمان این ایچ اے

سوشل میڈیا پر عارضی راستے کی تعمیر پر 650 ملین روپے خرچ کرنیکی خبروں میں صداقت نہیں

اسلام آباد (پ ر) نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ترجمان نے سوشل میڈیا کے مختلف چینلز پر نشر خبر کی وضاحت کرتے ہوئے ہے کہ قومی شاہراہ N-65 پر پنجرہ پل کی جگہ عارضی متبادل راستے کی تعمیر پر 650 ملین روپے کسی صورت خرچ نہیں کئے گئے۔ ترجمان نے کہا کہ یہ بہتان بے بنیاد اور غیر مصدقہ ہے، جس سے نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی ساکھ متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ مون سون 2022ء کے دوران بلوچستان میں گزشتہ تیس سال کی نسبت 450 فیصد زیادہ بارشیں ہوئیں، اس دوران شدید سیلاب آئے اور شمال مشرقی بلوچستان بالخصوص حب، اوتھل بیلہ سیکشن N-25، خضدار شہداد پور سیکشن M-8 اور کوئٹہ بی ڈیرہ اللہ یار سیکشن N-65 پر پنجرہ پل، حب پل، لنڈا پل، منڈو پل سمیت کانا پل، باگڑ نالا پل، ساردی پل اور بلیلی پل گر گئے جبکہ N-25 پر بہت سے کلورٹس شدید متاثر ہوئے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے اگست 2022ء سے لے کر اب تک صرف 33.27 ملین روپے ایمرجنسی کے کاموں پر خرچ کئے ہیں، جن میں N-65 پر پنجرہ پل کا متبادل راستہ بھی شامل ہے۔ مزید برآں پنجرہ پل کی دوبارہ تعمیر کیلئے پروکیورمنٹ کا عمل شروع کردیا گیا ہے اور پری کوالیفکیشن دستاویزات 23 مئی 2023 کو وصول ہوچکی ہیں۔ اس پل کا تعمیری عمل امسال اکتوبر میں شروع کردیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ سوشل میڈیا کے چینلز کو کوئی بھی خبر نشر کرنے سے قبل متعلقہ ادارہ سے تمام صورتحال جان لینی چاہیے، تاکہ من گھڑت اور بے بنیاد خبروں اور افواہوں سے قومی اداروں کا وقار مجروح نہ ہو۔

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے نئے چیف کلکٹرز آف کسٹم تعینات

چیئرمین ایف بی آر کی وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو کی مشاورت، فیاض انور نئے ممبر ایف بی آر مقرر

اسلام آباد (رپورٹ: حنیف خالد) خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے نئے چیف کلکٹرز آف کسٹم تعینات کردیے گے چیئرمین فیڈرل بورڈ آف ریونیو ملک امجد زبیر ٹوانہ نے وفاقی وزیر خزانہ و ریونیو سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی مشاورت سے پاکستان کسٹم سروس کے بنیادی سکیل 21 کے تین عہدیداروں کو نئی پوسٹوں پر تعینات کردیا ہے جبکہ بنیادی سکیل 20 کے ایک چیف کلکٹر فیاض انور کو ممبر فیڈرل بورڈ آف ریونیو اسلام آباد مقرر کیا ہے۔ پاکستان کسٹم سروس بنیادی سکیل 21 کے عہدیدار واجد علی ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹریٹ جنرل ٹرانزٹ ٹریڈ کراچی کو ڈائریکٹر جنرل کسٹمز اکیڈمی پاکستان کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ موجودہ ڈائریکٹر جنرل کسٹمز اکیڈمی آف پاکستان کراچی عبدالقادر میمن، پاکستان کسٹم سروس بنیادی سکیل 21 کو چیف کلکٹر آف کسٹم بلوچستان مقرر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ محمد سلیم پاکستان کسٹم سروس بنیادی سکیل نمبر 21 موجودہ چیف کلکٹر آف کسٹمز بلوچستان کو چیف کلکٹر کسٹمز خیبر پختونخوا پشاور تعینات کردیا گیا ہے۔ موجودہ عہدیدار اس نوٹیفکیشن کے اجراء کے وقت اگر پرفارمنس الاؤنس حاصل کررہے تھے تو اس نوٹیفکیشن کے بعد بھی پوسٹنگ کے نئے مقام پر انہیں یہ الاؤنس ملتا رہے گا۔

8 تھانیداروں کے تبادلے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ غلام اظفر مہیسر نے تین تھانیداروں نیاز حسین کو زرغون آباد سے ایس ایچ او ہنہ، ایاز خان کو صدر سے ایس ایچ او زرغون آباد، مٹھا خان کو ہنہ سے ایس ایچ او سول لائن، تعیناتی کے منتظر خیر محمد کو ایس ایچ او نوحصار، نصیر احمد نوتکانی کو ایس ایچ او صدر اور غلام رضا مینگل کو ایس ایچ او سیٹلائٹ ٹاؤن تعینات کردیا جبکہ ایس ایچ او نوحصار ولی اچکزئی اور ایس ایچ او سٹیلائٹ ٹاؤن عاشق خٹک کو انوسٹی گیشن ونگ میں رپورٹ کرنے کی ہدایت کی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 7

اسسٹنٹ کمشنرز، سیکشن افسرز اور ڈی ایس پیز کے تحریری امتحانات کی تاریخ میں توسیع

بلوچستان پبلک سروس کمیشن نے سی ایس ایس اسپیشل امتحانات کے تناظر میں امتحانات کے شیڈول میں توسیع کردی، امیدواروں کا وزیر اعلیٰ اور چیئرمین پبلک سروس کمیشن کے فیصلے پر خراج تحسین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان پبلک سروس کمیشن نے اسسٹنٹ کمشنرز، سیکشن آفیسرز اور ڈی ایس پی کے امتحانات نومبر 2023 میں منعقد کرنے کا اعلان کر دیا۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے امیدواروں کی جانب سے پی سی ایس امتحانات کے انعقاد میں توسیع کی درخواست کے پیش نظر بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو پی سی ایس امتحان سی ایس ایس اسپیشل امتحان کے بعد منعقد کرنے کی ہدایت کی تھی وزیر اعلیٰ نے یہ فیصلہ امیدواروں کے وسیع تر مفاد کو سامنے رکھتے ہوئے کیا ہے تاکہ سی ایس ایس اسپیشل امتحان دینے والے طلباء کے لئے بھی پی سی ایس کے امتحان میں شرکت میں آسانی ہو اس حوالے سے طلباء کا دیرینہ مطالبہ تھا کہ پی سی ایس کا امتحان سی ایس ایس اسپیشل مقابلے کے امتحان کے بعد شیڈول کیا جائے، جس پر وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر ان کے پرنسپل سیکرٹری عمران گچکی نے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن عبدالسالک خان سے رابطہ کرتے ہوئے ان سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ جس کے بعد بلوچستان پبلک سروس کمیشن نے فیصلہ کیا کہ پی سی ایس کا امتحان سی ایس ایس کے مقابلے کے امتحان کے بعد لیا جائیگا پی سی ایس اور سی ایس ایس کا امتحان دینے والے امیدواروں نے وزیر اعلیٰ اور چیئرمین پبلک سروس کمیشن کے فیصلے کو سراہا ہے۔

صوبائی دارالحکومت میں 7 غیر قانونی میڈیکل سٹورز سیل کر دیئے گئے

لائسنس نمایاں جگہ آویزاں کرنے کی ہدایت

اسسٹنٹ کمشنر سٹی کی محکمہ صحت کے عملے کے ہمراہ کارروائی، طویل عرصے سے ممنوعہ ادویہ کی فروخت کی شکایت مل رہی تھی، عطا المنعم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت کے عملے نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 7 غیر قانونی میڈیکل سٹورز سیل کر دیئے تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر کوئٹہ میر شہک بلوچ کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سٹی عطا المنعم محکمہ صحت کے ڈرگ انسپکٹر بہرام بلوچ کے ہمراہ ہزارہ ٹاؤن میں کارروائی کرتے ہوئے 7 میڈیکل سٹورز سیل کر دیئے۔ اس موقع پر اے سی سٹی عطا المنعم نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں کافی عرصے سے شکایات مل رہی تھیں کہ ہزارہ ٹاؤن اور گردونواح میں نہ صرف ایرانی اور افغانستانی ممنوعہ نشہ آور ادویہ فروخت ہو رہی ہیں بلکہ اکثر میڈیکل سٹورز مالکان کے پاس لائسنس بھی نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دوران چیکنگ ہمیں ممنوعہ نشہ آور ادویہ نہیں ملیں لیکن میڈیکل سٹورز مالکان کے پاس لائسنس نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو بھی انسانی زندگیوں سے کھیلنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ کارروائیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا انہوں نے سٹی ایریا کے تمام میڈیکل سٹورز مالکان کو ہدایت کی کہ وہ لائسنس نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔

92 نیوز کوئٹہ

بلوچستان بورڈ نے 72 ہزار سے زائد اسناد امیدواروں تک پہنچادیں

29 سال سے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کی اصل اسناد امیدواروں تک نہ پہنچائی جا سکی تھیں، چیئرمین بورڈ کے نوٹس پر اقدام

فرائض میں غفلت قابل برداشت نہیں، اب سستی کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی سخت ہوگی، اعجاز عظیم بلوچ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ اعجاز عظیم بلوچ کا اہم اقدام 72 ہزار سے زائد اصل اسناد امیدواروں تک پہنچادیں۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ اعجاز عظیم بلوچ نے بڑی تعداد میں اسناد کی عدم ترسیل کا سختی سے نوٹس لے لیا، انہوں نے بتایا کہ 29 سال سے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کی 72 ہزار 408 ہزار زیر التوا اصل اسناد امیدواروں تک نہیں پہنچائی جا سکی تھیں جس نے چیئرمین بورڈ نے نوٹس لیا، انہوں نے بتایا کہ 1990 سے 2019 تک غلط ایڈریس، عدم توجہی ودیگر وجوہات کی بنا پر یہ اسناد امیدواروں تک نہیں پہنچیں اور بلوچستان بورڈ آفس میں پڑے ہوئے تھے، چیئرمین کے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد متعلقہ آفیسران کی عدم توجہی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے صورتحال کی جانچ پڑتال کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ امیدواروں تک اصل اسناد نہ پہنچنے والے ریجن میں تربت فہرست ہے، جہاں میٹرک کی 25 ہزار 1 سو 61 اور انٹرمیڈیٹ کی 10 ہزار 86 اصل اسناد امیدواروں تک نہیں پہنچیں، لورالائی میں میٹرک کی 30 ہزار 40 اور انٹرمیڈیٹ کی 9 ہزار 8 سو 37 اصل اسناد، خضدار میں میٹرک کی 3 ہزار 420 اور انٹرمیڈیٹ کی 7 ہزار 6 سو 78، ڈیرہ مراد جمالی میں میٹرک کی 2 ہزار 9 سو 66 اور انٹرمیڈیٹ کی 7 ہزار 300 اسناد امیدواروں تک نہیں پہنچے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دن رات ایک کر کے اصل اسناد امیدواروں تک نہ پہنچنے کی وجوہات کا جائزہ لیا، اسناد کی ترسیل میں غفلت برتنے کے ساتھ ساتھ مختلف وجوہات سامنے آئے، 29 سال سے موجود ترسیل اسناد کا بیک لاگ ختم کر دیا گیا، اب بورڈ آفس کے متعلقہ برانچ میں کوئی زیر التواء سند باقی نہیں رہی۔ چیئرمین بلوچستان بورڈ نے بتایا کہ فرائض میں غفلت قابل برداشت نہیں، اب سستی کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، ہم بلوچستان کے طلباء وطالبات کو سہولت دینا چاہتے ہیں ان کے لئے مسائل پیدا کرنے والوں کو گھر بھجوا دیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ بحیثیت چیئرمین بلوچستان بورڈ عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے کسی بھی مسئلہ کے حل کے لئے چیئرمین آفس سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 8

Bullet No. 2

طلباء کے مابین دو گروہوں میں تصادم' بلوچستان یونیورسٹی غیر معینہ مدت کیلئے بند

تمام طلبہ کو یونیورسٹی ہاسٹل فوری خالی کرنیکی ہدایت جاری، لڑکوں کا ہاسٹل گزشتہ رات گئے خالی کرالیا گیا ہاسٹل اسی کرانے کے باعث طلبا رات کو خوار ہو گئے

گزشتہ روز طلبا کے دو گروہوں میں تصادم کے باعث سات طلبہ زخمی ہو گئے تھے، جنہیں سول اسپتال میں طبی امداد دینے کے بعد فارغ کر دیا گیا تھا۔ ذرائع

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان یونیورسٹی میں طلبہ کے 2 گروپوں میں تصادم کے نتیجے میں 7 طلبہ زخمی ہو گئے، تصادم کے بعد یونیورسٹی کو غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیا گیا تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 9 پر

2 طلبہ گروپوں میں تصادم کے بعد بلوچستان یونیورسٹی غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دی گئی، جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ آئندہ احکامات تک جامعہ تمام تعلیمی مقاصد کے لیے بند رہے گی۔ قبل ازیں پولیس حکام کا کہنا تھا کہ دو گروہوں میں تصادم کے نتیجے میں سات طلبہ زخمی ہوئے، جنہیں سول اسپتال میں طبی امداد دینے کے بعد فارغ کر دیا

پولیس' لیویز کی تنخواہوں کا مسئلہ' پراسیکیوٹر نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھ دیا

حکومت تحلیل ہونے سے قبل وزیر اعلیٰ پولیس و لیویز فورسز کی تنخواہوں میں اضافہ کرے' ساجد ترین ایڈووکیٹ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافے کا مسئلہ اور پراسیکیوٹر جنرل بلوچستان ساجد ترین ایڈووکیٹ کا وزیر اعلیٰ کو اہم خط لکھ دیا پراسیکیوٹر جنرل ساجد ترین ایڈووکیٹ نے سینکڑوں پولیس اور لیویز اہلکاروں کی درخواست پر........ بقیہ 51 صفحہ نمبر 9 پر

افسران کی تنخواہوں میں اضافہ اور پنجاب کے برابر کرنے کے لئے وزیر اعلیٰ کو اہم خط لکھ دیا ساجد ترین ایڈووکیٹ نے اپنے خط میں کہا کہ اس حکومت کے خاتمے سے پہلے وزیر اعلیٰ پولیس اور لیویز کی تنخواہوں میں اضافہ کرے کیونکہ فورسز صوبے کے لئے اپنی جانوں کی قربانیاں دیتی ہیں لیکن انہیں مناسب تنخواہیں بھی نہیں دی جاتیں وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کو بلوچستان کے عوام ہمیشہ سراہتے رہیں گے اور اسی طرح قانون نافذ کرنے والے ادارے اپنی ذمہ داریاں مزید بہتر طریقے سے ادا کریں گے یاد رہے

کوئٹہ' فاطمہ جناح ہسپتال میں کانگو وائرس کے مزید دو مشتبہ مریض داخل

ایک مریض کی حالت تشویشناک' رواں سال مثبت کیسز کی تعداد 25 ہو گئی

کوئٹہ (اے پی پی) کوئٹہ کے فاطمہ جناح ہسپتال میں کانگو وائرس کے مزید دو مشتبہ مریض داخل کئے گئے رواں سال مثبت کیسز کی تعداد 25 ہو گئی ایک مریض کی حالت تشویشناک ہے انتظامیہ فاطمہ جناح ہسپتال کے مطابق ضلع چمن سے تعلق زیارت سے تعلق رکھنے والا 20 سالہ اختر محمد کے ناک اور منہ سے خون آنے کی شکایت پر تشویشناک حالت میں........ بقیہ 57 صفحہ نمبر 9 پر

گزشتہ شب ہسپتال منتقل کیا گیا جبکہ ضلع چمن سے تعلق رکھنے والے آٹھ سالہ محمد سلیم کو کانگو وائرس کے شبہ میں ہسپتال لایا گیا دونوں مریضوں کے خون کے نمونے لیباٹری ٹیسٹ کے لئے بھجوا دیئے گئے ہیں ہسپتال انتظامیہ کے مطابق رواں سال اب تک کانگو وائرس کے 25 کیسز رپورٹ ہوئے جن میں 9 مریض جاں بحق ہوئے ہیں۔

بلوچستان پولیس تبادلے' اعتزاز احمد گورایہ ڈی آئی جی کوئٹہ تعینات

ان کے پیشرو ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر) غلام اظفر مہیسر کی خدمات سندھ حکومت کے حوالے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان پولیس کے ڈی آئی جی اور ایس پیز کے تبادلے' سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کوئٹہ کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس سی ٹی ڈی بلوچستان اعتزاز احمد گورایہ کو ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ تعینات کیا گیا ہے جبکہ سی ٹی ڈی کا اضافی چارج بھی ان کے پاس رہے گا ان کے پیشرو ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ کیپٹن (ر)........ بقیہ نمبر 70 صفحہ نمبر 9 پر

غلام اظفر مہیسر کی خدمات سندھ حکومت کے حوالے کردی گئی ہے اسی طرح ایس پی صحبت پور سجاد حیدر ترین کو اے آئی جی لیگل سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ جبکہ تعیناتی کے منتظر عبدالرؤف بڑیچ کو قائمقام ایس پی صحبت پور تعینات کیا گیا۔

Century Express Quetta

سبی، چینی دوسرے شہر منتقل کرنے والوں کو جرمانے

ایسے ڈیلرز کا این او سی معطل کرنے کیلئے مراسلہ لکھا جائے گا، علی شاہ

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی منصور احمد قاضی کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر سبی علی شاہ عباسی کی سربراہی میں انچارج لیویز لائن سبی رسالدار محمد عارف مری و نائب تحصیلدار سبی نے کامیاب کاروائی کرتے ہوئے چینی کے بیگز سبی شہر سے دوسرے شہر منتقل کرنے والے ڈیلرز کو بھاری جرمانہ عائد کیا گیا ہے اور مزید متعلقہ ڈیلر کا این او سی تین مہینوں تک معطل کرنے کیلئے حکام بالا کو مراسلہ لکھا جائے گا تاکہ آئندہ اس قسم کے جرائم سے بچا جا سکے انہوں نے کہا کہ سبی شہر کی عوام کیلئے جو اشیائکا خصوصی کوٹہ دیا گیا ہے وہ اسی شہر کی عوام کے اوپر خرچ ہوگا ناجائز ذخیرہ اندوزی کرنے اور چینی سمیت مختلف اشیائکی اندرون شہر منتقلی کرنے والوں کیخلاف ضلعی انتظامیہ بی متحرک ہے اور انکے خلاف سخت کاروائیاں کی جائیں گی اس قسم کی حرکات کی روک تھام سے اشیائکی قیمتیں بھی کم اور سپلائی کو بھی برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

ڈپٹی کمشنر قلات کا زیر تعمیر منی بس اڈے کا دورہ

ٹرانسپورٹرز کیلئے تمام سہولتیں، مرد و خواتین کیلئے مسافر خانے تعمیر ہونگے، بریفنگ

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر قلات منیر احمد درانی کا زیر تعمیر ارباب ٹرمینل (منی بس اڈہ) کا دورہ۔ ارباب ٹرمینل کے لیئے زمین مختص کرنیوالے سیاسی قبائلی رہنماء ارباب میر احمد دہوار نے ڈپٹی کمشنر کو اڈے کا تفصیلی دورہ کرایا اور تعمیرات سے متعلق بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ بہت جلد اڈہ کا تعمیراتی کام مکمل کرلیا جائیگا چار ایکٹر پر مشتمل اس اڈہ میں مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کیلئے تمام تر بنیادی سہولیات کی دستیابی یقینی بنائی جائیگی مرد اور خواتین کے لیئے الگ الگ مسافر خانے تعمیر کیئے جا رہے ہیں ڈرائیور حضرات کے آرام کے لیئے بھی الگ کمرے بنائے گئے ہیں اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیئے فلٹر پلانٹ بھی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے نصب کیا جا رہا ہے۔ ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے اڈہ میں ہونے والے تعمیراتی کام کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے ارباب میر احمد کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرادی۔

ساکا جاسیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Page No: 9

Bullet No. 2

DATE: 09 AUG 2023

ترقیاتی منصوبوں میں رکاوٹ ڈالنے والوں کیساتھ سختی سے نمٹا جائیگا، کمشنر لورالائی

کسی بھی علاقے کی ترقی کا سب زیادہ دارومدار سڑکوں کی تعمیر سے وابستہ ہے جس میں ناقص میٹریل کا استعمال برداشت نہیں

لورالائی تا سنجاوی 12 کلومیٹر سڑک قابل افسوس ہے، جو بھی کنٹریکٹر کام نہیں کرے گا اس کے خلاف کارروائی کریں گے، محمد گل خلجی کا اجلاس سے خطاب

لورالائی (خ ن) کمشنر لورالائی ڈویژن محمد گل خلجی کی زیر صدارت شبوزہ، تا تونسہ، لورالائی تا سنجاوی اور لورالائی تا خانوزئی براستہ سپیرہ راغہ سڑکوں پر کام پر کی نوعیت معلوم کرنے کے لئے جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈپٹی کمشنر لورالائی سوبان سلیم دشتی سپرنٹینڈنگ انجینیر محمد اورنگزیب، ڈی ایس ڈی سعید جعفر، ڈی پی ڈی اشفاق مینگل، ایس ڈی او محمد انور لونی، انجینئر اسفندیار اور دیگر متعلقہ حکام اور کنٹریکٹرز نے شرکت کی۔ کمشنر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی علاقے کی ترقی کا سب زیادہ دارومدار سڑکوں کی تعمیر سے وابستہ ہے جس سے غریب امیر سب استفادہ کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ افسوس ہے کہ لورالائی تا سنجاوی 12 کلومیٹر سڑک ابھی تک نہیں بن سکی یہ سڑک چار اضلاع کے لوگوں اور ان کے پھل فروٹ اور کوئلے کے ٹرک گزرتے ہیں سپیرہ راغہ روڈ ہمارا کوئٹہ تک کا سفر آسان بناتا ہے انہوں نے کہا کہ جو بھی کنٹریکٹر کام نہیں کرے گا اس کے خلاف کارروائی کریں گے اسے بلیک لسٹ یا گرفتار کریں گے انہوں نے کہا کہ کسی بھی پرائیویٹ شخص کو کام میں خلل ڈالنے یا بھتہ مانگنے کی اجازت نہیں دیں گے سڑک کے کنارے لگے بجلی کے کھمبے اور درخت کو ہٹایا جائے گا کمشنر نے کہا کہ فورٹ منرو روڈ کی بندش کی وجہ سے لوگوں خصوصاً زمینداروں کا بہت بڑا نقصان ہوتا ہے شبوزہ، تونسہ روڈ کی تعمیر سے لوگ اس نقصان سے بچ سکتے ہیں یہ روڈ پورے صوبے کے لئے ایک نعمت ہے

Century Express Quetta

حب، جشن آزادی منانے کیلئے تقریبات کی تیاریاں مکمل

مختلف سرکاری عمارتوں پر چراغاں، سکولوں میں تقاریب منعقد ہوں گی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن حب نے 14 اگست یوم آزادی کی تقریبات شایان شان طریقے سے منانے کیلئے انتظامات کو حتمی شکل دیدی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل ضلع حب سید یسین اختر کے زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں تحصیل وندر دریجی حب کے اسسٹنٹ کمشنرز اور دیگر انتظامی افسران شریک ہوئے اجلاس میں ضلعی انتظامیہ کے ماتحت میونسپل کمیٹیز اور میونسپل کارپوریشن حب سمیت دیگر سرکاری عمارتوں پر چراغاں کرنے تعلیمی اداروں میں یوم آزادی کی مناسبت سے پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس کے شرکاء کو ہدایت جاری کی گئی کہ وہ 14 اگست کو سوک سینٹر حب میں ڈپٹی کمشنر آفس کے احاطے میں پرچم کشائی مرکزی تقریب میں شرکت کریں اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں یوم آزادی کی مناسبت سے خصوصی تقریبات اور کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائیگا۔ تحصیلداروں کو ہدایت جاری کی گئی کہ وہ علاقائی عمائدین کونسلرز چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب اور ڈسٹرکٹ کونسل چیئرمین وائس چیئرمین سمیت تمام۔ ممبران کی شرکت کو یقینی بنانے کیلئے فوری اقدامات کرینگے اور تمام مساجد کے آئمہ کرام 14 اگست کو نماز فجر کے بعد کشمیری عوام کی تحریک آزادی کی کامیابی کیلئے خصوصی دعاؤں کا اہتمام کرینگے۔ ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن حب کے جاری کردہ ہینڈ آؤٹ کے مطابق ایف سی لیویز اور پولیس افسران یوم آزادی 14 اگست کے دن پرچم کشائی کی مرکزی تقریب میں قومی پرچم کو جوائنٹ سلامی پیش کرینگے۔

Century Express Quetta

جشن آزادی شاندار انداز میں منائیں گے، عبداللہ بن عارف

قائداعظم ریذیڈنسی میں تقریب ہوگی جس میں اعلیٰ حکام و دیگر شرکت کریں گے

زیارت (خ ن) اسسٹنٹ کمشنر زیارت عبداللہ بن عارف کی زیر صدارت چودہ اگست جشن آزادی کو شاندار انداز میں منانے کے سلسلے میں افسران کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں فرنٹیئر کور کے کیپٹن اورنگزیب، ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر ڈاکٹر انور مندوخیل، ڈسٹرکٹ افسر ایجوکیشن عبدالفیاض، ایم ایس ڈاکٹر عرفان الدین، ڈی ایس پی طاہر محمود اور دیگر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس سے اسسٹنٹ کمشنر زیارت عبداللہ بن عارف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماضی کی طرح اس سال بھی ضلع زیارت میں جشن آزادی کو شاندار انداز میں منائیں گے اس سلسلے میں چودہ اگست کو قائداعظم ریذیڈنسی میں تقریب کا انعقاد ہوگا جس میں اعلیٰ حکام قبائلی عمائدین اور مختلف مکاتب کے افراد شرکت کریں گے۔

انشاء اللہ پولیو سے جلد نجات ملے گی، محمد عارف

دور دراز علاقوں تک پہنچ کر بچوں کو پولیو کے قطرے پلانا چیلنج سے کم نہیں

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں انسداد پولیو کی پانچ روزہ کامیاب مہم کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر ہرنائی محمد عارف زرکون نے محکمہ صحت کے عملے، پولیو ٹیموں، لیویز اہلکاروں اور پولیس کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کے اس پانچ روزہ مہم میں دور دراز علاقوں تک پہنچ کر بچوں کو قطرے پلانا اور پولیو ورکرز کی سیکورٹی فراہم کرنا یقیناً کسی چیلنج سے کم نہیں تھا۔ لیکن ضلعی انتظامیہ نے ان تمام معاملات کو کامیابی سے نمٹایا۔ جسکا کریڈٹ ضلعی انتظامیہ کی پوری ٹیم کو جاتا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس پوری مہم کی نگرانی کیلئے مانیٹرنگ کمیٹی بنائی گئی۔ جو اس دوران ٹیموں کی سرگرمیوں کا جائزہ لیتی رہی تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے رہ نہ جائے اور اس معاملے میں کسی بھی مشکل کا بروقت حل نکالا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ ملکی بقا اور نئی نسل کے تحفظ کیلئے ہمیں دیگر مسائل کے خاتمے کیلیے اس طرح متحد رہنا پڑیگا جس طرح اج ہماری قوم پولیو کیخلاف منظم انداز سے لڑ رہی ہے۔ اور انشاءاللہ بہت جلد اس سے ہمیں نجات ملے گی۔

چمن سے پولیو کا خاتمہ کر کے دم لیں گے، محمد نوید عالم

مشکل فیلڈ حالات اور چیلنجز کے باوجود چمن میں پولیو وائرس کا پھیلاؤ کنٹرول میں ہے

چمن (خ ن) پولیو کا خاتمہ ناگزیر ہیں ضلع چمن سے پولیو کا خاتمہ کر کے دم لیں گے ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر چمن محمد نوید عالم نے پولیو افسر ڈاکٹر شہزاد اور لیویز فورس کے ہمراہ ڈسٹرکٹ چمن میں جاری پولیو مہم کے چھٹے روز پولیو مہم کی جائزہ لینے کے دوران کیا ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے ضلع چمن کے مختلف علاقوں اور محلوں کا وزٹ کیا پولیو ٹیموں کے ساتھ سیکورٹی کا خود اپنی نگرانی میں جائزہ لیتے رہے پولیو مہم کے شروع دن سے لیویز فورس نے چمن شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر اور مختلف علاقوں میں گشت اور ناکے لگا کر چیکنگ کا سلسلہ جاری رکھا انہوں نے کہا کہ تمام متعلقہ اداروں کے تعاون، ٹیموں کی کوششوں، اہلکاروں کی قربانیوں مشکل فیلڈ حالات اور خطرناک چیلنجز کے باوجود چمن میں پولیو وائرس کا پھیلاؤ کنٹرول میں ہے انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے میں بڑی رکاوٹ منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کا ہے جس کے تدارک کے لیے علماء سول سوسائٹی ذی شعور اور پڑھے لکھے افراد اور میڈیا کا کردار اہمیت کا حامل ہے لہذا اہتمام ملک دوست اور انسان دوست سے اپیل ہے کہ وہ لوگوں کی ذہن سازی کرتے ہوئے پولیو کے خاتمے کی حکومتی کوششوں کا ساتھ دے۔ گزشتہ دو سالوں سے بلوچستان میں پولیو کا کوئی کیس درج نہیں ہوا۔ پوری دنیا میں صرف دو ممالک پاکستان اور افغانستان پولیو کی زد میں ہیں جبکہ دیگر تمام ممالک پولیو فری قرار دیے گئے ہیں۔ اب تک صوبے میں پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا۔ جو کہ بڑی کامیابی ہے یہ کامیابی تمام اسٹیک ہولڈرز کی محنت اور کوششوں کی بدولت حاصل ہوا۔ لہذا اسی محنت اور لگن کو جاری رکھتے ہوئے ہم بہت جلد پولیو کا خاتمہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو مہم میں سیکورٹی سمیت فیک مارکنگ، انکاری اور منفی پراپیگنڈہ بڑی چیلنجز ہیں اس کے باوجود ہماری ورکرز تمام بچوں تک حفاظتی قطروں کی رسائی کو ممکن بنا رہے ہیں اور اپنے ہدف کو کامیابی سے حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک موذی مرض ہے جس کا شکار ہونے والا شخص عمر بھر کی معذوری اور لاچاری کا سبب بنتا ہے۔ جو کہ خاندان پر ایک بوجھ بن کر پورے معاشرے کو مفلوج کر دیتا ہے لہذا پولیو کی تدارک کو ممکن بنانے کے لیے ہمیں تمام وسائل بروئے کار [illegible]

صوبائی سیکرٹری خزانہ کا خزانہ آفس کا اچانک دورہ

افسران و عملے کی عدم موجودگی پر اظہار برہمی، جواب طلبی کا حکم دیدیا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی سیکرٹری خزانہ زاہد سلیم نے ڈسٹرکٹ خزانہ آفس کوئٹہ کا اچانک دورہ کیا صوبائی سیکرٹری خزانہ نے خزانہ آفس میں افسران اور عملے کی عدم موجودگی پر اظہار برہمی کیا انہوں نے خزانہ آفس میں موجود سائلین سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کی صوبائی سیکرٹری نے ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کوئٹہ کی عدم موجودگی پر سرزنش اور جواب طلبی کا حکم دیا صوبائی سیکرٹری خزانہ نے سرکاری امور کی انجام دہی اور سروس ڈلیوری کو بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

بلوچستان کی آبادی 70 لاکھ کم ظاہر کرنا ناانصافی ہے، نواب زہری

قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں میں کمی ہوگی، بلوچستان کے ہر شعبے کو نقصان پہنچے گا، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، چیف آف جھالاوان و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری نے کہا ہے کہ مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس میں بلوچستان کی آبادی کو 70 لاکھ کم ظاہر کرنا صوبے کے عوام کے ساتھ ناانصافی ہے کیونکہ 70 لاکھ آبادی کی کٹوتی سے نہ صرف قومی اور صوبائی اسمبلی کی نشستوں میں کمی ہوگی بلکہ بلوچستان کے ہر شعبے کو نقصان پہنچے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیپلز پارٹی کے وفد سے بات چیت میں کیا، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے مردم شماری کے نتائج کو تسلیم کرنا ہی نہیں تھا تو مردم شماری کرانے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات گزشتہ 2 دہائیوں سے خراب رہے اور مخدوش حالات کے باعث مختلف علاقوں کے شہریوں نے سندھ اور صوبے کے دیگر علاقوں میں نقل مکانی کی جہاں ماجرین کی زندگی گزاری تاہم گزشتہ حکومت میں حالات میں بہتری آئی تو وہ واپس اپنے علاقوں کی جانب منتقل ہوئے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ صاف اور شفاف ڈیجیٹل مردم شماری ہوئی اور ہم سمجھتے ہیں کہ وقت بھی بلوچستان کے کچھ علاقوں میں مخدوش صورتحال کے باعث لوگ نقل مکانی کر چکے ہیں اور وہ اس ڈیجیٹل مردم شماری کا حصہ نہیں بن سکے اس کے باوجود مردم شماری کے موجودہ نتائج کو ہم نے تسلیم کیا لیکن افسوس کہ وزیراعظم نے ایک صوبے کو تقویت دیکر بلوچستان کی آبادی پر کٹ لگایا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حقوق کیلئے پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور کوچیئرمین سابق صدر آصف علی زرداری سے بات کروں گا اور بلوچستان کے حقوق کے لئے ہر پلیٹ فارم کو استعمال کیا جائیگا۔

سینیٹر دنیش کمار نے دھرتی کے بیٹے کا حق ادا کیا، جام کمال

سینیٹ میں این ایچ اے کی ناقص کارکردگی کو اجاگر کیا، پلوں کی تعمیر فوری شروع کی جائے، ٹویٹ

بیلہ (نامہ نگار) سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی نے این ایچ اے کی ناقص کارکردگی پر بلوچستان سے سینیٹر دنیش کمار کے سینیٹ میں خطاب پر انہیں دھرتی کا بیٹا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنی ذمہ داری عمدہ طریقے سے نبھائی۔ ایک ٹویٹ میں سینیٹر دنیش کمار کے خطاب کی ویڈیو کلپ شیئر کرتے ہوئے جام کمال نے کہا کہ متعلقہ وزیر کو صوبے کے پلوں کی تعمیر کے سلسلے میں فوری اپنی ٹیم بھیج کر ہنگامی طور پر یہ مسئلہ حل کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے بھی کہیں گے کہ وہ بلوچستان کے ایک سال سے ٹوٹے ہوئے پلوں پر ایف ڈبلیو او یا انجینئرنگ ونگ کی تعیناتی ممکن بنائیں۔

INTEKHAB QUETTA

رؤف برکت کو بے گناہ قتل کیا گیا، بلوچ یکجہتی کمیٹی کی احتجاجی ریلی

اسلام کسی بے گناہ شخص کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیتا ہے، کوئی شخص جرم کرے تو سزا کا اختیار حکومت اور قانون کو حاصل ہے

کسی بھی شخص پر الزام سے پہلے تفتیش اور تحقیق ضروری ہے، قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے، مقررین

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچ یکجہتی کمیٹی کے زیر اہتمام رؤف برکت کے قتل کے خلاف ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی، ریلی بولان اسکول سے ہوتی ہوئی مختلف شاہراہوں سے گزر کر شہید فدا چوک پر جلسہ کی شکل اختیار کرگئی، ریلی میں مرد و خواتین، طلباء شریک تھے انہوں نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے، ریلی کے شرکاء مقتول رؤف برکت کے نعرے بازی کرکے قاتلوں کی گرفتاری اور انصاف کا مطالبہ کررہے تھے، ریلی سے ڈاکٹر مصدق بلوچ، صبغت اللہ شاہ جی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ رؤف برکت کو بے گناہ قتل کیا گیا، بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

اسلام کسی بے گناہ شخص کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیتا ہے، اگر کوئی شخص کوئی جرم کرے تو سزا و جزا کا اختیار حکومت اور قانون کو حاصل ہوتا ہے کسی بھی شخص پر الزام سے پہلے تفتیش اور تحقیق ضروری ہے، مقررین نے قاتلوں کی فوری گرفتاری اور مقتول کے لواحقین کو مکمل انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا، انہوں نے خودساختہ جرگہ کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ جرگہ ہی رؤف بلوچ کے قتل کا موجب بنا ہے لہٰذا انہیں شامل تفتیش کیا جائے اور شہید کے قاتلوں کا سراغ لگایا جائے، مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ جب ملکی ادارے موجود ہیں، عدالتیں ہیں تو پھر اس طرح جرگہ لگا کر سزا و جزا کے فیصلے سنانا زیادتی ہے۔

بارڈر سے تیل لانے کے بھتہ پر حصہ بھی وزیراعلیٰ ہاؤس جاتا ہے، ظہور بلیدی

چینی کے پرمٹ کے اجراء اور افسران کے تقرر و تبادلے پر بھی پیسے لئے جاتے ہیں، اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) رکن صوبائی اسمبلی ظہور بلیدی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو پر الزام عائد کیا ہے کہ بلوچستان میں کرپشن اتنی ہے کہ بارڈر سے تیل لانے والوں سے بھتہ لیا جارہا ہے، اس کا حصہ بھی وزیر اعلیٰ ہاؤس جاتا ہے، چینی کے پرمٹ کے اجرا اور آفیسرز کی تقرر اور تبادلے میں بھی پیسے لئے جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسپیکر بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

میر جان محمد جمالی کی زیر صدارت بلوچستان اسمبلی کے آخری اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رکن صوبائی اسمبلی ظہور بلیدی نے کہا کہ ہم نے پانچ سالوں میں بہت کچھ سیکھا ہے، سابق وزیر اعلیٰ جام کمال نے اچھے کام کیے مگر انہیں عدم اعتماد کا سامنا کرنا پڑا، میرے سینے میں بہت سارے راز ہیں کہ قدوس بزنجو کیسے وزیر اعلیٰ بنے، انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عبدالقدوس بزنجو 500 دنوں میں صرف 10 دن اپنے دفتر میں آئے، ظہور بلیدی نے کہا کہ جام کمال کو نکالنے میں ساڑھے تین سال لگے، قدوس بزنجو کو اٹھانے میں اسمبلی کو ڈیڑھ سال کا عرصہ لگا۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ پوری دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا کہ بلوچستان کابینہ کا اجلاس رات کے 3 بجے منعقد ہوا، ظہور بلیدی نے الزام عائد کیا کہ بلوچستان میں کرپشن اتنی ہوگئی ہے کہ تیل لانے والوں سے بھتہ لیا جارہا ہے، اس کا حصہ بھی مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ ہاؤس جاتا ہے، چینی کے پرمٹ اور آفیسرز کی تقرر اور تبادلے میں بھی پیسے لئے جاتے ہیں۔ ظہور بلیدی نے مزید کہا کہ بلوچستان کی آبادی کو کم کرنے کا فیصلہ وزیر اعلیٰ قدوس بزنجو نے تسلیم کیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

09 AUG 2023

11

Bullet No. 3

DATE:

Page No:

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے لوگوں اور فورسز کو تحفظ دیا جائے

سانحہ 8 اگست کے جوڈیشل کمیشن کی رویو پٹیشن کو سماعت کیلئے منظور کیا جائے

وکلا رہنما

8اگست کے واقعہ سے متعلق نظرِ ثانی درخواست دائر کی جائے، ہمیں شہدا کو انصاف دلانے کے لیے ایسے اقدامات کرنے چاہیے تاکہ شہدا کے لواحقین کو جواب دے سکیں، عابد زبیری

8اگست 2016 کے شہدا کے لواحقین تاحال انصاف کے منتظر ہیں، سپریم کورٹ کی تعطیلات کے بعد پاکستان بار کونسل نظرثانی کی درخواست پر جلد سماعت کی درخواست دائر کرے گا، حسن پاشا

ہم سانحہ 8اگست کا دکھ ساری زندگی یاد رکھیں گے، ہارون رشید، سانحہ 8اگست کا سن کر بلوچستان آیا تو عجیب صورتحال تھی۔ ہمارے 56 بہترین ساتھی ہم سے جدا ہوگئے تھے، یاسین آزاد ایڈووکیٹ

کچھ قوتوں کا خیال تھا کہ سانحہ 8اگست کے بعد وکلا بات نہیں کرینگے لیکن آج ہماری تعداد بڑھی ہے، اربوں روپے سیکورٹی کے نام پر خرچ کرنیکے باوجود بلوچستان میں آج بھی لوگ قتل ہورہے ہیں، منیر کاکڑ

آرمی ایکٹ سے وکلا کو ڈرنے کی ضرورت نہیں، جنرل پرویز مشرف کو پوری فوج کی حمایت حاصل تھی جنرل مشرف سب سے طاقتور جنرل تھا، جنرل مشرف بھی وکلا کے سامنے کھڑا نہ ہوسکا، علی احمد کرد

8اگست کو ہم نے اپنے قابل استاد وکلاء کو کھودیے آج بھی بلوچستان کو ایک کالونی یا این جی وز کی طرح چلایا جارہا ہے، عابد کاکڑ، ہمیں آئین، جمہوریت وقانون کی بالادستی کیلئے کردار ادا کرنا چاہئے، نعیم قریشی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وکلاء تنظیموں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ سانحہ 8اگست کے جوڈیشل کمیشن کی رویو پٹیشن کو سماعت کے لئے منظور کیا جائے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے لوگوں اور فورسز کو تحفظ دیا جائے سیکرٹ اور آرمی ایکٹ کو اور ملک بھر میں آرمی ایکٹ کے تحت سیاسی کارکنوں کے ٹرائل کو مسترد کرتے ہیں

ملک میں نگران غیر جانبدارانہ حکومت کا قیام عمل میں لاتے ہوئے خضدار، بی، تربت کورٹ کو فوری طور پر بحال ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 9 پر

کیا جائے اور ملک بھر میں عسکری عدالتیں اپنے آئینی دائرہ میں رہ کر کام کریں بلوچستان ہائیکورٹ میں غیر جانبدار اور صاف اور شفاف ججز کی تعیناتی کو یقینی بنایا جائے ان خیالات کا اظہار بلوچستان بار کونسل، بلوچستان ہائیکورٹ بار ایسوی ایشن اور کوئٹہ بار کے زیر اہتمام 8اگست کے شہداء کی برسی کے موقع پر بلوچستان ہائیکورٹ میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے پاکستان بار کونسل کے وائس چیئرمین ہارون الرشید، سپریم کورٹ بار کے صدر عابد شاہد زبیری چیئرمین ایگزیکٹو پاکستان بار کونسل حسن رضا پاشا، خیبر پختونخواہ بار کونسل کے احمد فاروق خان خٹک پنجاب بار کونسل کے بشارت اللہ خان سندھ بار کونسل کے چیئرمین ایگزیکٹو کمیٹی نعیم قریشی لاہور بار کے صدر رانا انتظار، سپریم کورٹ بار کے سابق صدر یاسین آزاد، علی احمد کرد ایڈووکیٹ، امان اللہ کنرانی ایڈووکیٹ، سینئر کامران مرتضی ایڈووکیٹ، منیر احمد کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین امان اللہ خان کاکڑ، راحب خان بلیدی، ہائیکورٹ بار کے صدر افضل حریفال کوئٹہ بار کے صدر عابد پانیزئی، سمیت وکلا نمائندگان نے خطاب کیا ریفرنس کی صدارت ہائی کورٹ بار کے صدر اصغر حریفال نے کی۔ تعزیتی ریفرنس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس نعیم اختر افغان اور دیگر جسٹس نے شرکت کی پاکستان بار کونسل وائس چیئرمین ہارون رشید نے کہا کہ سانحہ 8اگست کا دکھ ساری زندگی یاد رکھیں گے۔ 73 کے آئین کی تمام سیاسی پارٹیوں نے حمایت کی اور شکر ادا کیا۔ 73 کے آئین کو بنانے والوں کو بھی سزا دی گئی۔ عوامی خدمت کرنے والوں کے نام ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے بار بار آئین کو کلوز کر کے جمہوری حکومتوں کا خاتمہ کیا گیا۔ ہم پاکستان کے آئین و قانون کے وفادار ہیں۔ آئین کے مطابق عوامی منتخب نمائندے طاقتور ہوتے ہیں لیکن یہاں ایسا نہیں۔ ہر غیر آئینی حکومت کی جوڈیشری نے حمایت کی۔ ملک میں اسمبلی کے نمائندوں کو کوئی اختیار نہیں ہے آج نہ عدلیہ آزاد ہے نا پارلیمنٹ آزاد ہے۔ صدر سپریم کورٹ بار کونسل عابد زبیری ایڈووکیٹ نے کہا کہ 8اگست کے واقعہ سے متعلق نظرِ ثانی درخواست دائر کی جائے، ہمیں شہدا کو انصاف دلانے کے لیے عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں ایسے اقدامات کرنے چاہیے تاکہ شہدا کے لواحقین کو جواب دے سکیں، 21ویں ترامیم کے بعد فوجی عدالتیں قائم کی گئی، 21ویں ترمیم اور فوجی عدالتوں کے خلاف دائر درخواست کو فل کورٹ نے مسترد کیا ہے۔ قاسم سوری کی رولنگ کے خلاف ججز کے فیصلے کی ہر کسی نے تعریف کی، چیف جسٹس کے لیے کہا گیا چیف جسٹس نے جمہوریت بچالی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ آئین کہتا ہے 90 روز میں انتخاب ہونے چاہئیں، انتخابات کرانے کے عدالتی احکامات پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ صحافی عمران ریاض کی رہائی کے لیے بار کونسلز نے کچھ نہیں کیا۔ چیئرمین سپریم کورٹ ایگزیکٹیو کمیٹی ایڈووکیٹ حسن پاشا نے کہا کہ 8اگست 2016 کے شہدا کے لواحقین تاحال انصاف کے منتظر ہیں، نظرِ ثانی کی درخواست تو فی الحال سپریم کورٹ میں التوا کا شکار ہے، سپریم کورٹ کی تعطیلات کے بعد پاکستان بار کونسل نظرثانی کی درخواست پر جلد سماعت کی درخواست دائر کرے گا، ملک میں دو قانون چل رہے ہیں، امیر اور غریب کے لیے الگ الگ قانون ہے۔ وکلا کو بار کونسل کسی جماعت یا لیڈر کی نمائندگی کرنے کے لیے منتخب نہیں کیا جاتا۔ آئین کی خلاف ورزی ہوئی تو ہم نے آواز اٹھائی خیبر پختونخوا انتخابات کے کیس پر ہم نے درخواست کیلئے فل کورٹ بنانے کیلئے چیف جسٹس سے کہا آپ پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں، سپریم کورٹ اور عدلیہ کی ساکھ بچانے کے لیے فل کورٹ بنانا ضروری تھا، فل کورٹ بنانے کی درخواست مسترد کردی گئی تھی، ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ پاکستان بار کونسل نے ایک جج کے خلاف ریفرنس بھیجا، بار کونسلز نے چھ ریفرنس دائر کیے۔ ریفرنس دائر ہونے کے چند ہفتوں بعد معزز جج کو ایک بینچ کا حصہ بنایا گیا ہمیں پیغام دینے کے لیے جج کو بینچ میں شامل کیا گیا تھا۔ ملک بھر کے وکلا جمہوریت کے لیے باہر نکلے ہیں۔ ججز اور جمہوریت بحالی تحریک کے مقاصد حاصل نہیں کر پائے۔ چار چار سال گزر جاتے ہیں لیکن سپریم کورٹ میں کیسز نہیں لگتے۔ یاسین آزاد ایڈووکیٹ نے کہا کہ سانحہ 8اگست کا سن کر بلوچستان آیا تو عجیب صورتحال تھی۔ ہمارے 56 ساتھی ہم سے جدا ہوگئے جو آج تک ہمیں یاد ہیں۔ افواج پاکستان ہمیں عزیز ہے۔ اگر کوئی جنرل طاقت کے زور پر آئین کو روندتا ہے تو میں اس کے خلاف ہوں۔ وکلا خود طاقتور کیخلاف کھڑے ہوں آواز بلند کرنے کیلئے تیار نہیں۔ آج تک سپریم کورٹ نے مارشل لا کو غیر قانونی ڈیکلیئر نہیں کیا۔ وائس چیئرمین بلوچستان بار کونسل امان اللہ کاکڑ 56 شہید وکلا کو ہم اب تک انصاف فراہم نہیں کرسکیں اور نہ ہی سانحہ 8اگست کے جوڈیشل کمیشن کی رپورٹ پر کوئی عمل درآمد نہیں ہوا۔ تعزیتی ریفرنس تو ہم کرتے ہیں لیکن کوئی نتیجہ نہیں نکلتا۔ جب تک 56 وکلا کیلئے ہم سڑک پر نہیں آئیں گے تب تک قاتلوں پر کوئی ہاتھ نہیں ڈالے گا۔ صرف تقاریر سے ہمارے وکلا کو انصاف نہیں ملے گا۔ شہید وکلا کے ورثا آج یہاں موجود ہیں ہمیں شرم آتی ہے کہ ان کے شہدا کو انصاف فراہم نہیں کر سکے۔ احمد فاروق خٹک ایڈوکیٹ نے کہا کہ آج کا دن ہمیں زندگی بھر یاد رہے گا۔ سانحہ 8اگست میں شہید وکلا پشاور سمیت ملک بھر کیلئے نقصان کا باعث بنے۔ آج عجیب کیفیت ہے کہ ہم اپنے لیے بھی انصاف نہیں لے سکے۔ سانحہ 8اگست کے ذمہ داروں کے آج تک نام بھی سامنے نہیں آسکے۔ ہمارے وکلا کے قاتلوں کے نام تک سامنے نہ آنا پریشان کن ہے۔ سانحہ 8اگست پر سپریم کورٹ انکوائری کمیٹی کے نتائج آج تک سامنے نہیں آئے۔ ہمارے وکلا کی رویو پٹیشن آج تک التواء کا شکار ہے۔ 5 سال سے جو بھی حکومت آئی ہے وہ ووٹ کے ذریعے نہیں آئی۔ سیاستدانوں میں اتنی جرات نہیں کہ وہ اسٹیبلشمنٹ کے کندھوں پر نہ آنے کیلئے میثاق پر اتفاق کر سکے۔ کوئی سینیٹر بغیر پیسے کے منتخب نہیں ہوتا تو وہ کیسے عوام کیلئے قانون سازی کر سکے گا۔ پاکستان بار کونسل کے ممبر منیر احمد کاکڑ ایڈووکیٹ نے کہا کہ کچھ قوتوں کا خیال تھا کہ سانحہ 8اگست کے بعد وکلا بات نہیں کرینگے لیکن آج وکلا کی تعداد میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ سانحہ وڈھ ہمارے سامنے ہے کہ سردار اختر مینگل کیخلاف بھی اسٹیبلشمنٹ کی سرپرستی میں لوگوں کو وہاں بیٹھایا گیا ہے۔ ژوب میں آبادی کے اوپر گولہ باری ہورہی ہے یہ کہاں سے ہورہی ہے۔ اربوں روپے سیکورٹی کے نام پر رقم رکھی جاتی ہے لیکن بلوچستان میں آج بھی لوگ قتل ہورہے ہیں۔ آرمی ایکٹ پر اگر ہم خاموشی اختیار کرینگے تو عوام پر سراسر ظلم کے مترادف ہوگا۔ تمام وکلا کو آج ایک ہونے کی ضرورت ہے۔ سیکرٹ اور آرمی ایکٹ اور الیکشن تاخیر یا جلدی کسی صورت قبول نہیں۔ سابق صدر سپریم کورٹ بار علی احمد کرد ایڈووکیٹ نے کہا کہ کوئی ایسا دن نہیں جب ہم اپنے شہید دوستوں کو یاد نہ کرتے ہوں، وکلا اپنے اندر بہادری اور جرات پیدا کریں، گیدڑ اور لومڑیوں کی طرح ہر کوئی زندگی گزار رہا ہے، وہ وقت گزر گیا جب ایک جنرل کروڑوں عوام پر بھاری تھا، وکیلوں میں ہر وکیل جنرل ہے، آرمی ایکٹ سے وکلا کو ڈرنے کی ضرورت نہیں، جنرل پرویز مشرف کو پوری فوج کی حمایت حاصل تھی جنرل مشرف سب سے طاقتور جنرل تھا، جنرل مشرف بھی وکلا کے سامنے کھڑا نہ ہوسکا، ہم صرف آئین کی بالادستی چاہتے ہیں، اگر ہمیں پیسہ کمانا ہوتا تو ہمارا رخ ججز کی طرف ہوتا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

09 AUG 2023

DATE:

Page No: 12

آبادی پر کٹ لگانے، باجوڑ دھماکے کے خلاف قراردادیں منظور

بلوچستان کو آگے لے گئے، حکومتی ارکان، دو قدم پیچھے چلا گیا، اپوزیشن

بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 35 لاکھ تسلیم کی جائے، عوام نہیں معدنی ذخائر ہی اہمیت رکھتے ہیں، اسد بلوچ، زیرے، ملک سکندر، نصیر شاہوانی، قادر نائل ودیگر کا اظہار خیال

ہمارا ضمیر مطمئن، عوام کے پاس جارہے ہیں، کارکردگی بتانے کیلئے وزراء کے پاس کچھ نہیں، ہم محض شہید ہونیوالوں کیلئے دعا ہی کرتے رہے، پانچ سالہ کارکردگی پر عام بحث

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی پر کٹ لگانے اور باجوڑ میں جمعیت علماء اسلام کے ورکرز کنونشن میں ہونے والے دھماکے کے خلاف الگ الگ قراردادیں منظور کرلیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر میر جان محمد جمالی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم کرنے کے خلاف مذمتی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 35 لاکھ تسلیم کرے، اس دوران پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے قرارداد میں اپنا نام شامل کرنے پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ قرارداد میں ان کا نام کیوں شامل کیا گیا ہے جبکہ ہم پہلے ہی مردم شماری کو مسترد کر چکے ہیں اس موقع پر نصر اللہ زیرے نے ایوان سے علامتی واک آوٹ بھی کیا۔ صوبائی وزیر زراعت میر اسد اللہ بلوچ نے قرارداد پر بات کرتے ہوئے کہا کہ آج بھی بلوچستان کے لوگ پتھر کے دور میں رہ رہے ہیں، مردم شماری میں 70 لاکھ کی آبادی کی کٹوتی سے پہلے ریکوڈک، سینڈک، سی پیک، این ایف سی ایوارڈ اور بجٹ میں بھی کٹوتیاں کی گئیں، صوبے کو تسلیم نہیں کیا جاتا، اسمبلی کی قراردادوں کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی، گوادر ایئرپورٹ کو ایک اس شخص کے نام سے منسوب کیا گیا ہے جس کو صوبے کوئی نہیں جانتا، ایسے فیصلوں سے انارکی پیدا ہوگی، انہوں نے کہا کہ سی سی آئی میں بلوچستان کی مردم شماری پر کٹ کا فیصلہ غیر آئینی ہے، اجلاس میں نگران وزراء اعلیٰ شرکت نہیں کرسکتے مگر وہاں دو نگران وزراء اعلیٰ کو بٹھا کر مردم شماری کی منظوری لی گئی، انہوں نے کہا کہ پنجاب کی آبادی چھ کروڑ سے زائد نہیں مگر اس میں اضافہ کرکے زیادہ سے زیادہ وسائل حاصل کئے جاتے ہیں، ناانصافیوں کے سلسلے کو روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پچھتر سال بعد بھی ایک قوم نہیں بن سکے، نہ ہی اس دوران کسی نے قومی سوال کو حل کرنے کی کوشش کی۔ لوگوں کے مینڈیٹ کو تسلیم نہیں کیا جاتا مزید لوگوں کو استحصال کی چکی میں پیسنے کی بجائے ان کے ساتھ ہونیوالی ناانصافیوں کا ازالہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کا مستقبل جمہوریت اور آئین کی بالادستی میں ہے انہوں نے کہا کہ آبادی میں کمی سے این ایف سی ایوارڈ کی مد میں صوبے کو ملنے والی رقم میں بھی کمی ہوگی۔ صوبائی وزیر خزانہ انجینئر زمرک اچکزئی نے کہا کہ مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم کرنا افسوسناک ہے، سی سی آئی کے اجلاس میں اسٹیک ہولڈرز کو اس پر اعتراض کرنا چاہئے تھا۔ صوبائی وزیر لالا رشید بلوچ نے کہا کہ اسلام آباد ہمارے وجود کو تسلیم کرنے سے انکار کررہا ہے، اسلام آباد میں بیٹھ کر کچھ لوگ ہماری گنتی کرتے ہیں، تمام سیاسی جماعتوں کو اس مقصد کیلئے متحد ہو کر جدوجہد کرنی چاہئے۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مردم شماری میں صوبے کی آبادی پر کٹ لگانا یہاں کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہے، کوئٹہ کی آبادی کو 35 لاکھ سے کم کرکے پچیس لاکھ کیا گیا ہے اس ناانصافی کے ازالے کیلئے تمام جماعتوں کو مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنا چاہئے۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ ڈیجیٹل مردم شماری میں صوبے کی آبادی میں اضافہ ہوا جسے اب کم کردیا گیا ہے 2007 کی مردم شماری میں ایسے اضلاع بھی تھے جہاں سے آدھی آبادی نقل مکانی کرکے دوسرے علاقوں کو منتقل ہوچکی تھی صوبے کی آبادی میں کمی سے مزید چھ نشستیں کم ہونگی جس سے قومی اسمبلی میں آبادی کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر رہ جائے گی۔ بلوچستان نیشنل پارٹی ثناء بلوچ نے کہا کہ سی سی آئی کے اجلاس میں صوبے کی آبادی ستر لاکھ کم کی گئی ہے جس سے بلوچستان میں آباد تمام اقوام متاثر ہونگی، انہوں نے کہا کہ ہماری آبادی پانچ کروڑ سے زائد ہے آدھا افغانستان بلوچستان میں آباد ہے، پولیٹیکل انجینئرنگ سے بلوچستان کا ہر گھر متاثر ہے، انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں بلوچستان کے وسیع تر مفاد میں ایک ایجنڈے پر متحد ہوں اور بلوچستان کی ستر لاکھ آبادی دوبارہ شامل کی جائے۔ پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصر اللہ زیرے نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان میں دوبارہ مردم شماری کرائی جائے پاکستان مختلف اقوام کی فیڈریشن ہے اس میں اکائیوں کی محرومیوں کو ختم کرنا اور ملک کو برابری کی بنیاد پر چلانا ہوگا۔ جمعیت علما اسلام کے مولوی نور اللہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں آئین پر عملدرآمد نہیں ہورہا جمہوریت میں عام آدمی کو اظہار رائے کی آزادی نہیں، انصاف پر مبنی نظام اور وسائل کی تقسیم منصفانہ بنیادوں پر ہونے میں ہی ملک کی بقاء ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹ کو مالیاتی اختیارات منتقل کیے جائیں، مردم شماری میں منصوبے کے تحت بلوچستان کی آبادی کم کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاق سے فنڈ نہ ملنے کا رونا رونے والے وزراء خود صوبے میں وسائل غیر منصفانہ طریقے سے تقسیم کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی پانچ فیصد آبادی ظالم طبقے اور پچانوے فیصد مظلوموں پر مشتمل ہے اب وقت ہے کہ ان پچانوے فیصد مظلوموں کو ظالموں کے خلاف متحد ہونا ہوگا۔ جمعیت کے رکن اسمبلی زابد ریکی نے مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم کرنے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی آبادی 70 لاکھ کم کی گئی ہے جو یہاں کے مظلوم عوام کے ساتھ زیادتی ہے موجودہ وزیراعظم ہوں یا ان سے پہلے کے وزراء اعظم ہوں سب نے بلوچستان کے ساتھ ناروا سلوک اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سی سی آئی کا فیصلہ واپس لیا جائے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن قادر علی نائل نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس پر صوبے کی تمام سیاسی قیادت متفق ہے کہ بلوچستان اور کوئٹہ کی آبادی کم شمار کی گئی ہے اس زیادتی کا ازالہ کیا جائے۔ رکن اسمبلی ظہور بلیدی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان سی سی آئی کے ممبر ہیں مگر انہوں نے وہاں کوئی بات نہیں کی نہ ہی بلوچستان کی آبادی کم ہونے پر احتجاج کیا کہ صوبے کی آبادی کیوں کم ہوئی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آیا وہاں ہماری نمائندگی نہیں تھی کہ بلوچستان کی آبادی کم ہوئی۔ جمعیت علما اسلام کے رکن اسمبلی حاجی محمد نواز کاکڑ نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ سی سی آئی کے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے خود ہامی بھرلی ہے تو شکوہ کس سے کریں بڑی مشکل سے لوگوں کو مردم شماری میں حصہ لینے پر آمادہ کیا۔ جمعیت علما اسلام کے رکن اسمبلی اصغر ترین نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وفاق میں بلوچستان کی آبادی تبدیل کرنے کی کوشش کی گئی ہے بلوچستان کی حقیقی آبادی تسلیم کی جائے۔ جمعیت علما اسلام کے عبدالواحد صدیقی نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کی آبادی پر کٹ لگانے کے فیصلے کو تسلیم نہیں کرتے۔ بی این پی کے اختر حسین لانگو نے کہا کہ مردم شماری میں بلوچستان کی 70 لاکھ آبادی پر کٹ لگائے جانے نے یہ ثابت کیا ہے کہ اسلام آباد کی نظر میں صوبے میں رہنے والے لوگوں کی کوئی اہمیت نہیں ان کے لئے صوبے کے معدنی ذخائر ہی اہمیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم سی سی آئی کے فیصلے کو مسترد کرتے ہیں۔ جمعیت علما اسلام کے شام لعل نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی میں کٹوتی کرنا ناانصافی ہے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر نور محمد دمڑ، ارکان اسمبلی شکیلہ نوید دہوار اور سید عزیز اللہ آغا نے بھی قرارداد پر اظہار خیال کیا بعدازاں ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے باجوڑ میں جمعیت علماء اسلام کے ورکرز کنونشن میں ہونے والے دھماکے کے خلاف مذمتی قرارداد پیش کرتے ہوئے دھماکے کی مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ دھماکے میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دی جائے، شہداء کے خاندانوں کو معاوضہ ادا اور زخمیوں کا سرکاری سطح پر بہتر علاج کرایا جائے۔ ایوان نے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں حکومتی ارکان نے کہا ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران بلوچستان کو آگے لے جانے کے عزم میں کامیاب رہے اس دوران صوبے کیلئے بہت سے کام کئے گئے جبکہ اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ پانچ سال پہلے بلوچستان جہاں کھڑا تھا آج اس سے دو قدم پیچھے چلا گیا ہے، عوام کو اپنی کارکردگی بتانے کیلئے وزراء کے پاس کچھ نہیں اس لئے وہ آج ایوان میں نہیں آئے، جام کمال خان نے اپنے ساڑھے تین سالہ دور حکومت کے دوران صوبے میں ڈکٹیٹرشپ کے تحت حکومت چلائی، عبدالقدوس بزنجو نے رواداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپوزیشن اراکین کی عوامی نمائندگی کا حق تسلیم کیا۔ بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں منگل کو سابق صوبائی وزیر رکن بلوچستان اسمبلی میر ظہور بلیدی نے اسمبلی کی پانچ سالہ کارکردگی پر عام بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ان پانچ سالوں کے دوران پہلے ساڑھے تین سال جام کمال خان وزیراعلیٰ رہے جس کے بعد ان کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کی کامیابی کے نتیجے میں میر عبدالقدوس بزنجو وزیراعلیٰ منتخب ہوئے جنہیں عوامی مسائل سے کوئی غرض نہیں رہا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پارلیمانی تاریخ میں اس قسم کی نااہل حکومت پہلے نہیں آئی، آخری پارلیمانی اجلاس ہے نہیں چاہتا کہ وہ باتوں کروں کہ وزیراعلیٰ کس طرح اقتدار میں آئے، انہوں نے کہا کہ ہر اسمبلی کے اجلاس میں ہم محض شہید ہونیوالوں کیلئے دعا ہی کرتے رہے، پوری دنیا کی تاریخ میں کہیں ایسا نہیں ہوا کہ صوبائی کابینہ کا اجلاس رات تین بجے ہوا ہو۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی تجارت سے منسلک گاڑیوں کے لئے ٹوکن کے ریٹ مقرر کیے گئے چینی کے بحران کے دوران وزیراعلیٰ ہاؤس سے پرمٹ جاری ہوکر چینی افغانستان منتقل کی جاتی رہی جس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑا صوبے میں ٹرانسفر پوسٹنگ کی بولیاں لگائی گئیں، گزشتہ حکومت کے دوران تربت میں ترقیاتی کام کرائے گئے مگر موجودہ حکومت نے ان تمام منصوبوں کو اربن پلاننگ ڈویلپمنٹ کے حوالے کرکے دو سے تین ارب روپے ہڑپ کرلئے، پی ایس ڈی پی میں منصوبے فروخت ہوتے رہے ان ڈیڑھ سالوں کے دوران صوبے میں کوئی کام نہیں ہوا کوئٹہ کھنڈرات میں تبدیل ہوا۔ صوبائی وزیر خزانہ زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ ساڑھے تین سال جام کمال خان کے ساتھ بحیثیت وزیر گزارے اس دوران جام کمال نے اچھے کام کیے موجودہ وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو کے دور میں بھی صوبے کیلئے بہت سے کام کیے گئے اس دوران صوبے میں فرینڈلی اپوزیشن رہی جمہوریت کیلئے اچھے کام کیے گئے۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے محکمہ قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے کہا کہ پانچ سال کے دوران ہم نے بلوچستان کو آگے لے جانے کا جو عزم کیا تھا اس میں کامیاب ہوئے ہیں محکمہ قانون میں خواتین ٹرانس جینڈر سمیت دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے متعلق 209 قوانین کو گیارہ ماہ کے دوران تحریری شکل دی، محکمے کے افسران اور ملازمین کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے انتہائی فعال اور متحرک ہوکر قانون سازی میں بھرپور تعاون کیا۔ بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ پانچ سالوں کے دوران ہم نے صوبے کے ہر مسئلے پر ایوان میں بات کی حلقے کے لوگوں کی امانت میں خیانت نہ کرکے ہمارا ضمیر مطمئن ہے اب دوبارہ عوام کے پاس جارہے ہیں رکن اسمبلی تھے تب بھی عوام کی خدمت کی اور نہ رہے تو بھی عوام کی خدمت کا تسلسل جاری رہے گا۔ بلوچستان نیشنل پارٹی کے ثناء بلوچ نے کہا کہ گوادر ایئرپورٹ کو بلوچستان کے کسی بڑے رہنما کے نام سے منسوب کیا جائے سی پیک سے متعلق منظور ہونیوالی قرارداد کو پانچ سال کے دوران حکومت نے سنجیدگی سے نہیں لیا، سی پیک کے تحت بلوچستان کے لئے کوئی منصوبہ نہیں لاسکے، تاہم گوادر چائنہ یونیورسٹی کو گوادر میں تعمیر کرنے کے بجائے لاہور میں قائم کرنے کا بل منظور کیا گیا انہوں نے کہا کہ گوادر سے ہماری نفسیات وابستہ ہے یہ بلوچستان کی شناخت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانچ سال پہلے بلوچستان جہاں کھڑا تھا آج اس سے دو قدم پیچھے چلا گیا ہے پانچ سال کے دوران میں نے 26 سے زائد قراردادیں ایوان میں پیش کیں، بحیثیت عوامی نمائندے ہم محض کسی ایک حلقے کے نہیں بلکہ پورے بلوچستان کے نمائندے ہیں ہم نے کوشش کی کہ پورے بلوچستان کیلئے پالیسیاں بنائی جائیں۔ جمعیت علما اسلام کے اسمبلی زابد علی ریکی نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے اپنے ساڑھے تین سالہ وزارت اعلیٰ کے دوران اپوزیشن اراکین کو دیوار سے لگا کر ان پر مظالم ڈھائے جس کے خلاف ہم نے جدوجہد کی اور اس جدوجہد کی پاداش میں جیلیں بھی کاٹیں موجودہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ڈیڑھ سال کے دوران واشک کی پسماندگی کے خاتمے کے لئے متعدد ترقیاتی منصوبے دیئے جس پر ان کا مشکور ہوں۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے قادر علی نائل نے کہا کہ موجودہ پارلیمانی سیشن کامیابی سے اختتام پذیر ہورہا ہے اس دوران ہم نے اپنا پارلیمانی فریضہ ادا کرتے ہوئے متعدد قراردادوں اور قوانین میں حصہ لیا جس اسٹینڈنگ کمیٹی کی سربراہی مجھے سونپی گئی میں نے اور میرے ساتھیوں نے بلوچستان کا بلدیاتی ایکٹ تشکیل دیا پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے بھی فعال کردار ادا کیا ہے، میرا ضمیر مطمئن ہے کہ ان پانچ سال کے دوران میں نے پورے حلقے میں ترقیاتی کام کرائے۔ جمعیت علما اسلام کے یونس عزیز زہری نے اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، سیکرٹری اسمبلی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کے تمام اسٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان پانچ سالوں کے دوران انہوں نے نہ صرف بھرپور تعاون کیا بلکہ ہماری رہنمائی بھی کرتے رہے۔ بی این پی کے اکبر مینگل نے کہا کہ جام کمال خان نے اپنے ساڑھے تین سالہ دور حکومت کے دوران صوبے میں ڈکٹیٹرشپ کے تحت حکومت چلائی اپوزیشن کو دیوار سے لگا کر غیر منتخب افراد کو نوازا، موجودہ وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو نے رواداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپوزیشن اراکین کی عوامی نمائندگی کا حق تسلیم کیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے حوالے سے حکومت پالیسیاں بنانے اور لوگوں کو روزگار فراہم کرنے میں ناکام رہی توقع ہے کہ آنیوالی اسمبلی صوبے کے لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لائے گی۔ جمعیت علما اسلام کے حاجی محمد نواز کاکڑ نے کہا کہ اسپیکر و ڈپٹی اسپیکر کا مشکور ہوں کہ انہوں نے پانچ سال کے دوران ایوان کو انتہائی خوش اسلوبی سے چلایا، شروع کے ساڑھے تین سال تک جام کمال کا رویہ اپوزیشن اراکین کے ساتھ غیر منصفانہ تھا اپوزیشن کے ساتھ بدترین رویہ روا رکھا گیا اس دوران اور نے بھی اپنے لوگوں کیلئے جو ڈیلیور کیا اس کا حساب دینے کو تیار ہیں۔ جمعیت علما اسلام کے عبدالواحد صدیقی نے کہا کہ عوام کو اپنی کارکردگی بتانے کیلئے وزراء کے پاس کچھ نہیں اس لئے وہ آج ایوان میں نہیں، سرکاری محکموں میں اسامیاں فروخت ہورہی ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو کو بھی آج کے اجلاس میں موجود ہونا چاہئے تھا۔ بی این پی کے اختر حسین لانگو نے کہا کہ جام کمال خان کی حکومت میں ہمارے ساتھ جو زیادتیاں ہوئیں ان کو برداشت کیا۔ اپنے لوگوں کی نمائندگی کا دفاع کیا انہوں نے کہا کہ جام کمال خان کی حکومت کے دوران غیر منتخب لوگوں کو دیئے گئے منصوبوں کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے میرے حلقے میں ایک روپیہ بھی اس دوران خرچ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت میں ہم سے جو کچھ ہوا اپنے لوگوں کی خدمت کی 15 سے 16 مہینوں کے دوران ہم نے اپنے حلقے میں شہد کی نہریں تو نہیں بہائیں البتہ ہمارا ضمیر مطمئن ہے اور اس مطمئن ضمیر کے ساتھ اپنے لوگوں کے پاس جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 13

منگچر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے دو سیکورٹی اہلکار شہید

کوئٹہ میں چیک پوسٹ پر دستی بم حملہ 2 زخمی

اہلکار منگچر بازار سے سودا سلف لینے کے بعد موٹر سائیکل پر جا رہے تھے، کوئٹہ میں سریاب روڈ پر چیک پوسٹ کو نشانہ بنایا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو سیکورٹی اہلکار شہید ہو گئے جبکہ کوئٹہ میں سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر دستی بم حملے میں 2 اہلکار زخمی ہو گئے۔ لیویز کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی اہلکار منگچر کے علاقے منگچر بازار سے اپنے لئے سودا سلف لینے کے بعد موٹر سائیکل پر جا رہے تھے کہ جوہان بازار میں نامعلوم افراد نے ان پر فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر شہید ہو گئے اطلاع ملتے ہی سیکورٹی اداروں کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور نعشیں آر ایچ سی سینٹر منگچر منتقل کر دیں۔ دریں اثناء پولیس کے مطابق سریاب کے علاقے وحدت کالونی میں قائم سیکورٹی فورسز کی چیک پوسٹ پر گزشتہ شب نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں دو اہلکار زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کی ہسپتال منتقل کیا جبکہ ملزمان کی گرفتاری کے لئے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔

کوئٹہ، موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے میاں بیوی اور بچہ جاں بحق

عبدالخالق کو رشتے دار کے گھر جاتے ہوئے نشانہ بنایا گیا' واقعہ دشمنی کا نتیجہ ہے' پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس پر موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے میاں بیوی بچے سمیت جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے مندوخیل آباد کا رہائشی عبدالخالق ولد جمال شاہ موٹر سائیکل پر بیوی اور چار سالہ بیٹے امیر حمزہ کے ہمراہ رشتے دار کے گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں تینوں موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے پولیس نے لاشوں کو ضروری کارروائی کے بعد لواحقین کے حوالے کر دیا پولیس نے بتایا کہ واقعہ دشمنی کے باعث پیش آیا نیو سریاب پولیس نے مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کوئٹہ مشرقی بائی میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے میاں، بیوی، اور بچے کے جاں بحق ہونے کے واقعہ کا نوٹس لیا ہے۔ وزیر داخلہ نے مرحومین کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ کھڑے ہیں وزیر داخلہ نے متعلقہ حکام سے واقعہ کی رپورٹ طلب کر لی وزیر داخلہ نے واقعہ میں ملوث ملزمان کو ٹریس کر کے جلد از جلد گرفتار کرنے کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ ملزمان کو قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔

درینگڑھ میں نوجوان کو قتل اور موٹر سائیکل چھیننے والا ملزم گرفتار

مستونگ (نامہ نگار) لیویز فورس درینگڑھ نے راہزنی کی واردات کے دوران نوجوان کو فائرنگ کر کے ہلاک اور موٹر سائیکل چھیننے والے ملزم کو 6 گھنٹے کے اندر گرفتار کر لیا اور مسروقہ موٹر سائیکل ملزم کے گھر کے اندر بھوسے سے برآمد کر لی گئی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایک نوجوان محمد یوسف ولد مولوی شیر محمد درینگڑھ بازار میں کام سے چھٹی کر کے گھر آ رہا تھا کہ ملزمان نے ان سے موٹر سائیکل چھین لی اور فائرنگ کر کے نوجوان کو شہید کر دیا۔ واقعہ رپورٹ ہونے پر لیویز فورس نے کارروائی کرتے ہوئے 6 گھنٹے کے اندر ملزم کو گرفتار کر کے چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ دریں اثنا ملزم کو گرفتار کرنے والی ٹیم کے لیے ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی اور اسسٹنٹ کمشنر برکت علی بلوچ کی طرف سے نقد انعامات اور تعریفی اسناد کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

بیلہ سے منشیات فروش اور بکری چور گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) لسبیلہ پولیس کے مطابق دوران گشت سوچکو قبرستان کے ایریا سے محمد حنیف نامی شخص کو 510 گرام چرس برآمد ہونے پر حراست میں لے لیا گیا جبکہ بھگیاڑی کے علاقے میں بکریاں چوری کرنے والے ملزم سلیم اللہ کو گرفتار کر لیا گیا۔

مستونگ لیویز کی کامیاب کارروائی: نوجوان کو قتل کر کے موٹر سائیکل چھیننے والا 6 گھنٹے میں گرفتار

ملزم نے گزشتہ روز محمد یوسف کو مزاحمت پر فائرنگ کر کے قتل کر دیا تھا' دیگر ملزموں کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مار کارروائیوں کی وجہ سے خبر بروقت شائع نہیں کی گئی

ڈپٹی کمشنر اور اسسٹنٹ کمشنر کی طرف سے لیویز ٹیم کیلئے نقد انعامات اور تعریفی اسناد کا اعلان' شہید نوجوان کے لواحقین کی جانب سے لیویز کی تعریف اور نیک تمنائیں

مستونگ (نامہ نگار) لیویز فورس درینگڑھ کی کامیاب کارروائی' نوجوان کو قتل کر کے موٹر سائیکل چھیننے والے ملزمان 6 گھنٹے میں گرفتار' تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز درین گڑھ بازار سے گھر آتے ہوئے محمد یوسف ولد مولوی شیر محمد کو ڈاکوؤں نے موٹر سائیکل چھینتے ہوئے مزاحمت پر فائرنگ کر کے شہید کر دیا اور فرار ہو گئے ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی اسسٹنٹ کمشنر برکت علی بلوچ کی خصوصی ہدایت پر لیویز فورس تھانہ درینگڑھ رسالدار میجر پیر محمد علیزئی کی زیر نگرانی ایس ایچ او لیویز تھانہ درینگڑھ نائب رسالدار نصر اللہ سمالانی نائب رسالدار بلال احمد محمد شہی ایڈیشنل ایس ایچ او نائب منیر احمد پرکانی دفعدار نبی بخش مینگل ہیڈ محرر حاجی محمد ندیم بنگلزئی ہیڈ محرر عبدالرسول اور نائب رسالدار محمد نعیم لہڑی نے ٹیم کے ہمراہ کامیاب کاروائی کرتے ہوئے 6 گھنٹے کے اندر ملوث ملزم کو گرفتار کر کے اس کے گھر کے اندر سے مقتول محمد یوسف کی چھینی گئی موٹر سائیکل برآمد کر کے ملزم کو مزید تفتیش کیلئے لیویز تھانہ منتقل کر دیا واضح رہے کہ واردات کے 6 گھنٹے بعد ملزم کو بمعہ چھینی گئی موٹر سائیکل کے ہمراہ گرفتار کر لیا گیا تھا لیکن خبر سوشل میڈیا میں اس لیے شائع نہیں کی گئی تاکہ ملزم کے دیگر فرار ساتھیوں کو گرفتار کرنے کیلئے چھاپہ مار کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے ملزم کے فرار ساتھیوں کو جلد قانونی کٹہرے میں لا کر کھڑا کرنے کیلئے پرعزم ہیں دریں اثنا شہید محمد یوسف کے مرکزی قاتل کو گرفتار کرنے والی ٹیم کیلئے ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی اور اسسٹنٹ کمشنر برکت علی بلوچ کی طرف سے نقد انعامات اور تعریفی اسناد کا اعلان کر دیا گیا ہے دوسری جانب شہید محمد یوسف کے والد اور بھائیوں عزیز واقارب نے لیویز فورس تھانہ درینگڑھ کی بروقت کارروائی پر ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے نیک تمناؤں کے ساتھ دعائیں کی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

وڈھ لیویز فورس کی کارروائی' 10 کلو چرس برآمد ملزم گرفتار

وڈھ (یو این اے) لیویز فورس خضدار کی منشیات اسمگلرز کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں وڈھ لیویز نے منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے تقریباً 10 کلو چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر خضدار کیپٹن ر جمیل.........

بقیہ نمبر 79 صفحہ نمبر 9 پر

بلوچ و اسسٹنٹ کمشنر وڈھ افتخار ظہیر بلوچ کے ہدایت پر لیویز انچارج وڈھ غلام فاروق مینگل رسالدار شکیل احمد ایس ایچ او لیویز وڈھ غلام حیدر زہری کی سربراہی میں لیویز فورس نے عمرانی اسٹاپ وڈھ ایریا سے منشیات برآمد کی اسسٹنٹ کمشنر وڈھ کو خفیہ اطلاع ملی کے ایک آلٹو کار میں کوئٹہ سے کراچی منشیات سمگل کر رہے ہیں جس پر لیویز فورس وڈھ نے عمرانی اسٹاپ پر دوران چیکنگ آلٹو کار نمبر ALH-668 کو روکا اور تلاشی لی جس کی خفیہ خانوں سے چرس برآمد کر لیا

کوئٹہ پولیس کی کارروائی' 5 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور مفرور ملزمان کے خلاف مختلف کارروائیوں میں 5 ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز ایس ایس پی آپریشن زوہیب محسن کی خصوصی ہدایت..........

بقیہ 43 صفحہ نمبر 9 پر

پر ایس ایچ او عبدالخالق شہید نعمت اللہ نے کاروائی کرتے ہوئے 3 ملزمان محمد ذیشان، عبدالحمید، محمد ولی کے قبضے سے 2 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے قبضے میں لے لیں تھانہ منظور شہید کے عملے نے اقدام قتل کے اشتہاری ملزم عبدالستار کو گرفتار کر لیا اسی طرح ہنہ تھانہ کے ایس ایچ او نے مفرور ملزم مرتضیٰ کو گرفتار کر لیا تمام گرفتار ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

نصیر آباد' نامعلوم چور موٹر سائیکل چوری کر کے رفو چکر ہو گئے

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے شہر سے نامعلوم چور ایک شخص کی موٹر سائیکل چوری کر کے رفو چکر ہو گئے پولیس کو اطلاع دی گئی ہے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق نصیر آباد کے ہیڈ کوارٹر شہر ڈیرہ مراد جمالی ڈسٹرکٹ جیل کے قریب سے نامعلوم چوروں نے غلام فرید بھٹو کی سی ڈی موٹر سائیکل ماڈل 2023 چوری کر کے فرار ہو گئے مزید تفتیش پولیس کر رہی ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 14

پنجگور ہول سیلرز کی لوٹ مار جاری، انتظامیہ غافل

ہول سیلرز چینی کے پچاس کلو پارسل میں 45یا 47 کلو چینی اور آدھا کلو پتی کے نام پر 350 سے 400 گرام پتی دے رہے ہیں

گھی تیل آٹا سمیت پیک شدہ تمام اشیاء میں ہول سیلرز کی ملی بھگت سے غریب عوام کو لوٹا جا رہا ہے، رپورٹ

پنجگور (آن لائن) مختلف اشیاء خوردونوش کمپنیوں و ہول سیلرز کی جانب سے عوام کی لوٹ مار جاری ادارے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں عوامی حلقوں نے الزام لگایا ہے کہ چینی کی پچاس کلو کی جگہ 45/47 کلو جبکہ چائے پتی کے پانچ سو گرام یعنی نیم کلو کی جگہ

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

350/400 گرام اسی طرح روغن آٹا پیک شدہ تمام اشیا میں ہول سیلرز کی ملی بھگت سے غریب عوام کی لوٹ مار جاری ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہول سیلرز کمپنیوں سے مل کر ان کی پیکنگ کر کے لوٹ مار کر رہے ہیں پچاس کلو بوری چینی کو مختلف ہول سیلرز نے آدھا چیپر (کلو کی) پیکنگ شروع کر دی ہے جس میں پانچ سے تین دو کلو کی کی جا رہی ہے انہوں نے کہا ہے کہ ہول سیلرز چینی والوں سے مل کر یہ گھناؤنا دھندہ کر رہے ہیں جس کو نہ اسلام اجازت دیتا ہے نہ قانون و اخلاقی طور پر جائز سمجھا جاتا ہے انہوں نے کہا ہے کہ عوام کی لوٹ مار ایسے دھندہ کرنے والوں کی لوٹ مار کے ذمہ دار ادارے ہیں جو خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں انہوں نے کہا ہے کہ دوسری جانب پنجگور پلنتاک کے راستے سے چینی چاول آٹے افغانستان میں اسمگلنگ کرنے سے دن بدن قیمتوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے سب کچھ جانتے ہوئے ضلعی انتظامیہ خاموش ہے انہوں مطالبہ کیا ہے کہ اعلیٰ احکام نوٹس لے۔

صحبت پور میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے، عوامی حلقے

ڈاکٹر محفوظ نہ تاجر محفوظ چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں نے شہر روز کا معمول پولیس کی توجہ جوا اور منشیات کی طرف توجہ نہیں

شہر میں پولیس گشت میں اضافے سمیت چوری اور ڈکیتوں شدہ سامان کی فوری برآمدگی کا مطالبہ کیا ہے

صحبت پور (یو این اے) صحبت پر شہر امن وامان کی صورت حال ابتر نہ ڈاکٹر محفوظ نہ تاجر محفوظ چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں نے شہر روز کا معمول پولیس کی توجہ جوا اور منشیات کی طرف۔ تاجروں اور ڈاکٹروں نے آئی جی بلوچستان سے نوٹس لیتے کا مطالبہ۔ صحبت پور سینئر

بقیہ نمبر 21 صفحہ 5 پر

ڈاکٹر برکت علی دایو سے موبائل چھینے اور آئے روز تاجروں کے دکانوں کے تالا اور چھت توڑ کر چوری کی وارداتوں نے صحبت پور شہر کا سکون تباہ کر دیا ہے۔ صحبت پور پولیس کی ساری توجہ کھاتے پر جوانوں کو چھوڑنے منشیات اور جوا پر توجہ مرکوز ہے۔ ڈاکٹروں یونین اور انجمن تاجران نے آئی جی بلوچستان عبدالخالق شیخ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور شہر میں امن وامان کی بحالی کے لئے ہڑتال کی دھمکی دتے ہوئے مطالبہ کیا ہے شہر میں پولیس گشت میں اضافے سمیت چوری اور ڈکیتوں شدہ سامان کی فوری برآمدگی کا مطالبہ کیا ہے

92 نیوز کوئٹہ

حکومتی عدم توجہی کنزیومر کورٹس نہ بن سکیں

سابق وزرائے اعلیٰ نے اعلان کیا لیکن عملدرآمد نہ ہو سکا، تاجروں کے ہاتھوں صارفین کی تذلیل کا سلسلہ جاری، جناح روڈ پر جعلی برانڈ کے مہنگے داموں جوتے فروخت کر کے شہریوں کو لوٹا جا رہا

محکمہ صنعت اور تاجروں کی مبینہ ملی بھگت سے آئے روز اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا، عوامی حلقوں کی چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ سے نوٹس لینے کی اپیل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومتی عدم توجہی کے سبب بلوچستان میں کنزیومر کورٹس کا قیام عمل میں نہیں لایا جا سکا، دکانداروں کے ہاتھوں شہریوں کی تذلیل معمول بن چکی، محکمہ انڈسٹریز اور تاجروں کی مبینہ ملی بھگت سے آئے روز اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں من مانا اضافہ کیا جا رہا ہے جس سے صارفین کو شدید مشکلات درپیش ہیں، عوامی حلقوں نے چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ سے نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ گزشتہ روز صوبائی دارالحکومت اسٹور "لائف فارمیسی" میں ایک گاہک نے سامان واپس کرنے کیلئے رابطہ کیا مگر وہاں پر موجود میڈیکل کے عملے نے ان کیساتھ کوئی تعاون نہیں کیا بلکہ شروع میں ٹال مٹول سے کام لے کر صارف کے ذمے چیز واپس لے جانے کی کوشش کی، نوجوان صارف نے بارہا اصرار کیا کہ جب وہ سامان خرید رہے تھے تو انہیں کمپیوٹرائزڈ رسید نہیں دی گئی انہوں نے مذکورہ عملے کی شناخت بھی کی جس سے انہوں نے سامان خریدا تھا مگر کافی دیر تک اسٹور کے عملے نے صارف کیساتھ بدتمیزی شروع کر کے سامان واپس یا تبدیل کرنے سے انکار کر دیا، نجی میڈیکل اسٹور میں کیمرے بھی لگے ہوئے ہیں اور گاہک کے اصرار کرنے کے بعد بھی انہوں نے اپنا کیمرہ ریکارڈ چیک نہیں کیا جس کے بعد وہ صارف مایوس ہو کر واپس لوٹ گیا۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تاجروں کی جانب سے گاہکوں کے ساتھ اس طرح رویہ اختیار کرنا معمول بن چکا ہے، چھوٹے تاجروں کے ساتھ ساتھ شہر کے والا ہر دوسرا تاجر گاہک کو مہنگے اور من مانے داموں غیر معیاری اور زائد المیعاد اشیا فروخت کرتے ہیں اور جب کوئی شکایت کرنے یا سامان تبدیل کرنے کی بات کرے تو دکاندار نہ صرف انکار کرتے ہیں بلکہ لڑائی جھگڑا کر بھی کرتے ہیں جو باعث تشویش ہے۔ شہر کے وسط میں جناح روڈ پر درجنوں غیر معیاری اور جعلی برانڈز کے نام پر مہنگے داموں جوتے فروخت کر کے پر شہریوں کو لوٹا جا رہا ہے جس پر کوئی ایکشن نہیں لیا جا رہا انتظامیہ اور حکمران 2003 کو "بلوچستان کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2003" کی منظوری دی گئی اور اس ایکٹ کے تحت صارفین کے حقوق کو پامال کرنے پر دو سال تک قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔ مگر حکومتی عدم توجہی کے سبب اب تک بلوچستان میں کہیں بھی صارف عدالتوں کا قیام عمل میں نہیں لایا جا سکا، سابق وزرائے اعلیٰ اور صوبائی وزرا نے اعلان کیا مگر اب تک ان اعلانات پر عملدرآمد نہیں ہوا ہے اور اب بھی تاجروں کے

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 15

Bullet No. 5

پنجگور: مہنگائی بے قابو، چینی فی کلو 190 روپے میں فروخت

پرائس کنٹرول کمیٹی غیر فعال

ہول سیلرز اور کمپنیوں کی ملی بھگت سے آٹا، چینی، گھی و دیگر اشیاء خوردنی کے وزن میں کمی، غریب عوام کو لوٹنے کا سلسلہ جاری، نوٹس لیا جائے، عوامی حلقے

پنجگور (نامہ نگار) مہنگائی کا جن بے قابو، مختلف اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، عوام کو لوٹنے کا سلسلہ جاری، ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی خاموش، رپورٹ کے مطابق شہر میں مہنگائی عروج پر پہنچ گئی ہے اشیاء خورد و نوش کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں غریب عوام کی قوت خرید جواب دے گئی ہے چینی کی فی کلو قیمت 190 روپے تک پہنچ گئی ہے مختلف کمپنیوں نے کم وزن اشیاء فروخت کرنا شروع کر دیا ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ چینی کی 50 کلو بوری کا وزن کم کر کے 47 کلو جبکہ چائے پتی کے آدھے کلو میں سو سے ڈیڑھ سو گرام کم کر کے فروخت کی جا رہی ہے گھی آٹا و دیگر تمام اشیاء میں ہول سیلرز کی ملی بھگت سے کم وزن پر فروخت کر کے غریب عوام کی لوٹ مار جاری ہے ہول سیلرز اور کمپنیوں کی ملی بھگت سے اشیاء خوردنی وزن کم کر کے پیکنگ کر کے مارکیٹ میں میں فروخت کر رہے ہیں جنہیں ضلعی انتظامیہ اور پرائس کنٹرول کمیٹی کی باقاعدہ آشیرباد حاصل ہے مقامی انتظامیہ کو ایرانی بارڈر میں تیل کے کاروبار سے منسلک زمباد گاڑیوں کی تعداد گننے اور بھتہ وصولی سے فرصت نہیں ملتی دوسری جانب پنجگور پلنتاک کے راستے سے چینی چاول آٹا افغانستان بڑے مقدار میں اسمگلنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کی وجہ سے آئے اشیاء خوردنی کی قیمتوں میں اضافہ ہو رہا ہے عوامی حلقوں نے مقامی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

جا بجا تجاوزات، جوائنٹ روڈ کی دو رویہ شاہراہ پر ٹریفک جام معمول بن گیا

علاقہ مکین، طلبا اور ملازمین کو مشکلات

جگہ جگہ ٹریفک جام، فٹ پاتھ پر تجاوزات، سڑک پر تجارتی خوانچے اور ریڑھیاں، نو پارکنگ ایریا میں جا بجا گاڑیوں کی پارکنگ، ہوٹلوں کے ٹیبل کرسیاں، مکینوں کا گزرنا محال

سارا دن ٹریفک رک رک کر چلتی ہے جگہ جگہ تجاوزات قائم، فٹ پاتھوں پر خوانچے لگائے گئے ہیں، جبکہ گاڑیوں، رکشوں اور موٹر سائیکلوں کی غیر قانونی پارکنگ اس کے علاوہ ہے

پیدل چلنا بھی محال ہو گیا ہے خواتین بوڑھوں اور بچوں کو گھر سے نکلتے ہوئے سو بار سوچنا پڑتا ہے، متعدد حادثات بھی رونما ہو چکے ہیں، علاقہ مکینوں کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ٹریفک پولیس اور ریلوے حکام کی عدم توجہی یا دانستہ چشم پوشی؟ جوائنٹ روڈ کی دو رویہ شاہراہ جا بجا قائم تجاوزات کے باعث ٹریفک جام کا مرکز بن گئی، بروری اسٹاپ سے پاسپورٹ آفس اور بے نظیر پل تک جگہ جگہ ٹریفک جام، فٹ پاتھ پر تجاوزات، سڑک پر تجارتی خوانچے اور ریڑھیاں، نو پارکنگ ایریا میں جا بجا گاڑیوں کی پارکنگ، ہوٹلوں کے ٹیبل کرسیاں دیبہ سے بروری اور ریئسانی روڈ تک مکینوں کا گزرنا محال ہو گیا۔ واضح رہے کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور ٹریفک کی روانی کے پیش نظر جوائنٹ روڈ کو چند برس پیشتر دو رویہ کر دیا گیا تھا گزشتہ دو برسوں کے دوران متعدد بار جوائنٹ روڈ پر تجاوزات کے خلاف کارروائیاں بھی کی گئیں جس کے بعد ٹریفک کے مسائل کم ہو گئے تھے لیکن حالیہ چند مہینوں کے دوران ایک بار پھر قبضہ مافیا کا طوطی بولنے لگا ہے۔ مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے علاقہ مکینوں نے شکایت کی ان کے لئے راہ چلنا مشکل ہو گیا ہے عام طور پر شہر کے دیگر علاقوں میں سکولوں اور دفاتر کے اوقات میں ٹریفک جام ہوتی ہے لیکن جوائنٹ روڈ کوئٹہ کا واحد علاقہ ہے جہاں سارا دن ٹریفک رک رک کر چلتی ہے بروری اسٹاپ سے لے کر بے نظیر فلائی اوور تک جگہ جگہ تجاوزات قائم کئے گئے ہیں کہیں ہوٹل والوں نے ٹیبل اور کرسیاں سڑک کنارے رکھی ہوئی ہیں تو کہیں فٹ پاتھوں پر خوانچے لگائے گئے ہیں اتوار بازار کے علاقے میں پھل اور سبزی فروشوں کے لئے جو جگہ مختص کی گئی ہے ریڑھ بان اس سے بہت آگے آ گئے ہیں روڈ پر ایک ساتھ تین سے چار ریڑھیاں رات گئے تک کھڑی رہتی ہیں جبکہ جگہ جگہ گاڑیوں، رکشوں اور موٹر سائیکلوں کی غیر قانونی پارکنگ اس کے علاوہ ہے اس صورتحال کے باعث مین روڈ، ریلوے کالونی، دیبہ اور دیگر ملحقہ علاقوں کے مکین دن بھر ٹریفک میں خوار ہو رہے ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ اب تو صورتحال یہ ہو گئی ہے پیدل چلنا بھی محال ہو گیا ہے

لورالائی: کروڑوں کی سولر پلیٹس ناکارہ، سڑکوں پر اندھیرا، وارداتیں عام

ڈویژنل ہیڈ کوارٹر لورالائی مسائلستان کا گڑھ بن چکا، موجودہ اور سابقہ حکومتوں میں جاری درجنوں منصوبے ابتک فعال نہ ہو سکے

15 کروڑ کی لاگت سے سٹریٹ لائٹس کیلئے لگے سولر پینل دو سال میں ہی ناکارہ ہو گئے، عوام کا پیسہ پلاننگ سے خرچ کرنے کا مطالبہ

لورالائی (رپورٹ ملک امانت حسین کاکازئی) ڈویژنل ہیڈ کوارٹر لورالائی اس وقت مسائلستان کا گڑھ بن چکا ہے موجودہ سابقہ اور اس سے بھی قبل کی حکومتوں میں جاری درجنوں منصوبے ابتک تک فعال نہیں ہو سکے جسمیں پانچ کروڑ روپے لاگت سے شہر کے مختلف علاقوں میں بنائے گئے بیت الخلاء، کمشنر آفس کے قریب 12 کروڑ روپے کی لاگت سے پبلک پارک، بے نظیر گائنی ہسپتال، وویمن ہاسٹل، نیو سبزی منڈی سمیت درجنوں ایسے منصوبے شامل ہیں جنکی پیمنٹ مکمل وصول ہونے کے باوجود بھی درجنوں منصوبے ادھورے ہیں لورالائی شہر میں پچھلی گورنمنٹ میں سی ایم پیکج اور موجودہ گورنمنٹ میں تقریباً 12 سے 15 کروڑ روپے کی لاگت سے شہر میں روشنی کے لیے انرجی سولر شمسی پینل نصب کیے گئے جو دو سال کی مدت میں ہی خراب ہو گئے جنکی سٹریٹ لائٹس اس وقت عدم توجہ کی وجہ سے مکمل خراب ہو چکی ہیں اور شہر میں لگے سینکڑوں انرجی شمسی پینل اس وقت مکمل طور پر خراب ہو چکے ہیں جسکی وجہ سے لورالائی شہر سر شام ہی اندھیری وادیوں میں ڈوب جاتا ہے اس اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوروں کی چاندی ہو گئی ہے اور سٹریٹ کرائم میں شدید اضافہ ہو گیا ہے ستم ظریفی کی بات تو یہ ہے کہ عوام کے ٹیکسوں کا پیسہ بغیر پلاننگ کے خرچ کیا جاتا ہے جسکی وجہ سے عوام کو سہولیات ملنے کے بجائے رقم کرپشن اور کمیشن کی نظر ہو جاتی ہے اور ہر منصوبہ عوام کے لیے بجائے فائدے کے وبال جان بن کر رہ جاتا ہے اگر ان سٹریٹ لائٹس کی بیٹریوں وغیرہ کو وقت پر چیک کیا جاتا اور معمولی رقم سے ٹھیک کیا جا سکتا تھا تو بیک وقت تمام کی تمام خراب نہ ہوتیں ہمارے ملک میں الٹی گنگا بہتی ہے ہر منصوبہ کمیشن تک محدود ہوتا ہے کمیشن کے بعد اگلا منصوبہ اور پھر کمیشن اور پھر اگلا مشن ہوتا ہے عوام نے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ٹیکسوں کے پیسوں کو اتنی بے دردی اور بغیر پلاننگ سے خرچ کرنے کے بجائے تھوڑی سی منصوبہ بندی اور پلاننگ اور مشورے سے خرچ کیا جائے تو بہت بہتر ہوگا اور ہر حکومت کا منصوبہ اس حکومت کے ختم ہونے سے پہلے ہی فعال کرنے کا قانون پاس ہونا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 16

سبی ہرنائی ٹرین سروس کی بحالی، خوش آئند و مستحسن!!

اگر چہ ان دنوں ہر طرف مہنگائی، بے روزگاری اور سیاسی منظرنامے پر جاری صورتحال کے تناظر میں بحث مباحثے جاری ہیں حکومت اور اپوزیشن کے مابین نگران سیٹ اپ کی تشکیل، انتخابات کے انعقاد اور اس سے جڑی خبریں موضوع بحث بنی ہوئی ہیں علاوہ ازیں ساتویں قومی مردم شماری اور نئی حلقہ بندیوں کے حوالے سے بھی خبروں کا بازار گرم ہے لیکن اسی دوران گزشتہ روز یہاں بلوچستان میں ایک اہم پیشرفت یہ ہوئی کہ عرصہ دراز سے زیر تکمیل سبی ہرنائی ٹریک نہ صرف مکمل ہوا بلکہ اس ٹریک پر ٹرین سروس کی بحالی بھی کردی گئی جو انتہائی خوش آئند و مستحسن اقدام ہے اس کی بدولت جہاں سبی اور ہرنائی کے بیچ لوگوں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی وہاں تجارتی سرگرمیوں میں خاطر خواہ تیزی آئے گی زرعی شعبہ سب سے زیادہ مستفید ہوگا سبی ہرنائی سیکشن کا باقاعدہ افتتاح گورنر بلوچستان ملک عبدالولی خان کاکڑ نے گزشتہ روز کیا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر بلوچستان کا کہنا تھا کہ تاریخی شہر سبی اور ہرنائی کے درمیان ریلوے کی بحالی سے پورے علاقے کی معیشت اور زراعت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، ریلوے کی بحالی سے ڈسٹرکٹ ہرنائی اور زیارت کے طلباء وطالبات کو بھی ہائیر ایجوکیشن کے حصول کے مواقع میسر ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ ملک وصوبے کے دیگر علاقوں سے رابطے مکمل طور پر بحال ہونے سے علاقے میں معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کو فروغ بھی ملے گا، اس کے علاوہ موجودہ حکومت ریلوے سہولیات کے ساتھ قومی شاہراہوں کی تعمیر کیلئے بھی کوشاں ہے، گورنر بلوچستان نے کہا کہ ریلوے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے، صوبہ بھر کے عوام کو ریلوے کی سفری سہولیات فراہم کرنے سے عوام کے دیرینہ مسائل حل ہو جائیں گے، انہوں نے کہا کہ ہمیں مستقل قریب کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر ایک جامع حکمت عملی وضع کرنی ہوگی، نہوں نے کہا کہ سبی ہرنائی ریلوے ٹرین کی بحالی عوام کے لئے کسی انقلاب سے کم نہیں، ہرنائی قدرتی وسائل کے ساتھ زرعی اجناس کی پیداوار میں نمایاں مقام رکھتا ہے، سبی ہرنائی ریلوے ٹرین ٹریک کی بحالی کے لئے تین فیز پر کام کررہے ہیں، پہلا فیز سبی بابر کچھ، دوسرا فیز بابر کچھ سے ہرنائی اور تیسرا فیز ہرنائی سے کھوسٹ تک چند ماہ میں مکمل ہوجائے گا، نہوں نے کہا کہ ہرنائی سبی ریلوے ٹرین کی بحالی سے عوام کے کئی مسائل حل ہونگے، سبی ہرنائی ریلوے سیکشن کی بحالی سے سبی ہرنائی کی عوام کو ریل کے سستے سفر کی سہولت کے ساتھ ہرنائی کے کوئلہ ودیگر معدنیات اور تازہ سبزیاں ملک کے دیگر علاقوں میں ریل کے ذریعے

خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سبی، ہرنائی ریلوے سیکشن کی دوبارہ بحالی سے عام لوگوں کو سفری سہولیات میسر ہونے کے ساتھ زمینداروں کو اپنی سبزیوں کو بروقت مقامی مارکیٹوں تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔ بزنس کمیونٹی، معدنیات سے وابستہ کاروباری حضرات اپنے کوئلہ ودیگر معدنیات کو ملک کے دیگر حصوں تک لے جانے میں آسانی ہوگی وزیر ریلوے کا کہنا تھا کہ حکومت حکومت کی کوشش ہے کہ پاکستان ریلوے کے نظام کو بہتر سے بہتر بنانے کے ساتھ جتنی بھی ٹرین بند ہیں ان کو بھی بحال کیا جائے تاکہ پاکستان ریلوے کو ایک منافع بخش ادارے میں تبدیل کیا جاسکے۔ سب سے پہلے تو ہم سبی ہرنائی ٹرین سروس کی بحالی پر حکومت، وزارت ریلوے، سیکورٹی حکام اور صوبائی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے اس اہم ٹریک کی بحالی کے لئے کام کیا اس کے ساتھ ساتھ ہم اس امید کا بھی اظہار کرتے ہیں کہ وفاقی وزیر ریلوے نے جس عزم کا اظہار کیا ہے اسے عملی جامہ پہنائیں گے ہر چند کہ اس موجودہ حکومت کے پاس اب بس دو تین دن ہی رہ گئے ہیں تاہم پھر بھی وفاقی وزیر اگر جاتے جاتے یہ آرڈر کردیں کہ باقی بند ٹرینیں نہ سہی بلوچستان سے گزشتہ چند برسوں کے دوران جتنی بھی ٹرینیں بند ہوئی ہیں انہیں دوبارہ بحال کیا جائے تو ان کا یہ اعلان اور اقدام بلوچستان کے لئے کسی تحفے سے کم نہیں ہوگا بلوچستان وسیع وعریض رقبے کا حامل صوبہ ہے جہاں دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ ایک اہم مسئلہ بہتر سفری سہولیات کی عدم دستیابی کا بھی ہے صوبے کے عوام کی غالب اکثریت غریب اور مڈل کلاس طبقے پر مشتمل ہے اگرچہ اب کوئٹہ سے اندرون ملک تمام شہروں کے لئے ٹرانسپورٹ کمپنیوں کی کوچز، منی بسیں اور چھوٹی گاڑیاں نکلتی ہیں لیکن ان کے کرائے بھی زیادہ ہیں اور ان کی سروس بھی تسلی بخش نہیں فضائی سفر کی سہولیات سے تو بلوچستان کے عوام کی غالب اکثریت اس بناء پر مستفید نہیں ہوسکتی کہ کوئٹہ سے اندرون ملک کا فضائی کرایہ انتہائی زیادہ اور عام آدمی حتیٰ کہ مڈل کلاس طبقے کے بھی بس سے باہر ہے اس لئے ریل ہی ایک ایسی سواری رہ جاتی ہے جس کی طرف عوام امید بھری نظروں سے دیکھ رہے ہیں سو ضرورت اس امر کی ہے کہ جس طرح سبی ہرنائی ٹرین سروس بحال کی گئی ہے اسی طرح کوئٹہ سے اندرون ملک چلنے والی تمام بند ٹرینوں کو پھر سے چلایا جائے آئے روز ریلوے ہیڈکوارٹر میں جو نئی کوچز اور انجن آرہے ہیں ان سے بلوچستان کو بھی حصہ دیا جائے بلوچستان سے مزید ٹرینیں چلائی جائیں اس سے عوام کو بہتر اور سستی سفری سہولیات بھی میسر آئیں گی اور ساتھ ہی ساتھ خسارے میں چل رہے محکمہ ریلوے کو دوبارہ اپنے پیروں پر کھڑا کرنے میں بھی خاطر خواہ مدد ملے گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 17

زرعی شعبے کی ترقی کا ہدف اور سولرائزیشن منصوبہ!!

زرعی شعبہ کسی بھی ملک کی معیشت میں بنیادی اور کلیدی اہمیت کا حامل شعبہ کہلاتا ہے اور اس بناء پر ہم اللہ تبارک وتعالیٰ کا جتنا شکر ادا کریں کم ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے زرخیز زمینوں سے نوازا ہے بلوچستان سمیت ملک بھر میں ہر طرح کے پھل اور سبزیاں کاشت ہوتی ہیں زرعی شعبہ ملک کا سب سے بڑا پیداواری شعبہ ہے جس سے لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں لوگوں کا روزگار وابستہ ہے بالخصوص ہمارے صوبے بلوچستان کے تناظر میں اگر بات کریں تو صوبے کی مجموعی آبادی کا ستر فیصد حصہ زراعت سے وابستہ ہے مگر بدقسمتی کہیں یا المیہ لیکن عین حقیقت یہی ہے کہ بلوچستان میں زرعی شعبہ آج بھی انتہائی تنزلی اور ابتری کا شکار ہے ایک تو پیداواری صلاحیت روز بروز کم ہو رہی ہے اوپر سے فارم ٹو مارکیٹ روڈز کی عدم دستیابی سے لے کر کھاد، بیجوں اور سب سے بڑی ضرورت پانی کی قلت غرض مسائل ہی مسائل ہیں بلوچستان میں تو ہر دس سے بارہ سال کے بعد خشک سالی کی لہر آتی ہے اور ہرے بھرے باغات خشک ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ ہر سال مون سون بارشوں میں بلوچستان کا گرین بیلٹ کہلانے والی پٹی جو سندھ سے متصل ہے وہاں ہر طرف تباہی مچ جاتی ہے گزشتہ برس آنے والے سیلاب کے اثرات اب تک برقرار ہیں اوپر سے گزشتہ کچھ عرصے سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں بجلی بحران کے باعث بھی صورتحال ابتر ہوتی جا رہی ہے گزشتہ پانچ چھ برسوں سے ہم ایک منصوبے کا ذکر تواتر سے سنتے آئے ہیں کہ زرعی ٹیوب ویلوں کو شمسی توانائی پر منتقل کر دیا جائے تاکہ بجلی کی بھی بچت ہو اور کسانوں وکاشتکاروں کو پوری بجلی بھی مہیا کی جاسکے سو اس حوالے سے تازہ ترین پیشرفت یہ ہے کہ یہ منصوبہ اب عملی طور پر منتقل ہونے جا رہا ہے وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ روز ایک لاکھ زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے حوالے سے تقریب میں شرکت کی اور اس منصوبے کی اہمیت وافادیت، سولرائزیشن یا شمسی توانائی کے رجحان اور حکومتی ترجیحات پر کھل کر بات کی وزیراعظم کا کہنا تھا کہ شمسی توانائی گھروں، صنعتوں اور دکانوں سمیت ہر شعبہ کے لئے ضروری بن چکی ہے زرعی ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبہ پر تین کھرب 77 ارب روپے لاگت آئے گی، وزیراعظم نے کہا کہ ہماری حکومت کی مدت پوری ہونے سے پہلے شمسی توانائی سے چلنے والے ٹیوب ویلز کے اس منصوبے کو شروع کیا، ملک میں زراعت خوشحالی کا انقلاب لاسکتی ہے، اس میں کسی کو شک نہیں ہونا چاہئے، ملک بھر میں کسان ہر موسم میں محنت کرتے ہیں، کروڑوں لوگوں کیلئے غلہ پیدا کرتے ہیں، اس سے بڑھ کر ملک کی کوئی خدمت نہیں ہوسکتی اور نہ ہی عبادت ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سستی بجلی کی ضرورت ہے، اس کے بغیر صنعت وحرفت، زراعت اور برآمدات ترقی نہیں کرسکتیں، سستی بجلی مہیا کرنا ہر حکومت کا اولین فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سیاسی افراتفری، آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدہ سمیت کئی چیلنجز کا سامنا تھا جس کا درست اندازہ لگانا ممکن نہیں تھا، آئی ایم ایف کا پروگرام ملک کیلئے ضروری تھا، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی شرائط کڑی اور سخت ہیں، آئی ایم ایف کے پروگرام کے بغیر پاکستان کو زرمبادلہ کے ذخائر سمیت کئی قسم کے چیلنجز درپیش ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سولہ ماہ حکومت نے شمسی توانائی پر منتقلی کیلئے بھرپور محنت کی، پاکستان کے دیوالیہ ہونے سے ملک کیلئے تباہ کن صورتحال پیدا ہوتی، آئی ایم ایف کا پروگرام ہو چکا ہے، ملک دیوالیہ ہونے سے بچ گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ کسان کو مناسب قیمتوں پر کھاد اور سستی بجلی فراہمی سے زرعی شعبہ ترقی کرے گا، کسانوں اور دوسو سے کم یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کو سستی بجلی فراہم کی جا رہی ہے، آئی ایم ایف نے سبسڈیز کے حوالہ سے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے۔ زرعی شعبہ، صنعتوں سمیت تمام شعبوں کے لئے ملک کے تمام منصوبوں میں ہمیں شمسی توانائی کو بروئے کار لانا چاہئے، اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو شمسی توانائی کی نعمت سے نوازا ہے تیل سے بننے والی بجلی مہنگی ترین ہے، سورج کی روشنی، پانی اور ہوا سے سب سے سستی بجلی بنتی ہے، کارخانے، زراعت، گھریلو صارفین سمیت تمام شعبوں کو مہنگی ترین بجلی مل رہی ہے۔ ایسے میں سولرائزیشن اہم اقدام ہے جبھی تو وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی کا شمسی توانائی سے زیادہ اہمیت کا کوئی منصوبہ نہیں ہوسکتا سولر ٹیوب ویلز کیلئے ایک تہائی حصہ کسان اور باقی حصہ وفاق اور صوبے دیں گے، وفاق میں ایک تہائی کسان اور دو حصے وفاقی حکومت دے گی، یہ انقلابی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی پر الزام تراشی نہیں کر رہا، سیاسی قیادت کو پن بجلی منصوبوں کو مکمل کرنا چاہئے، سعودی عرب کے وفد سے دیامیر بھاشا ڈیم میں سرمایہ کاری پر بات کی ہے، اس سے چودہ سے پندرہ ارب ڈالر کے لگ بھگ سرمایہ کاری آئے گی، پانی ذخیرہ ہوگا اور آبپاشی کے کام آئے گا، چار ہزار میگاواٹ بجلی پیدا ہوگی انہوں نے کہا کہ تھر میں کوئلہ کے دنیا کے سب سے بڑے ذخائر ہیں، پچھتر سال کے دوران ہم نے بیرون ملک سے کوئلہ درآمد کر کے مہنگی بجلی پیدا کی، سی پیک کے تحت تھر کے کوئلہ سے بجلی کی پیداوار شروع ہو چکی ہے، ماضی کی حکومتوں نے سنگین غفلت کیوں کی، اس غفلت کی وجہ سے کشکول اٹھانا پڑتا ہے، ہمیں پاکستان کو قائداعظم کے خواب کی عملی تعبیر بنانا ہے، پاکستان سے غربت اور بے روزگاری کا خاتمہ کریں گے، کشکول توڑیں گے، قرض ختم کریں گے اور پاکستان کو عظیم بنائیں گے وزیراعظم کا عزم خوش آئند و مستحسن ہے انہوں نے بالکل بجا فرمایا ہے کہ شمسی توانائی نہ صرف زراعت بلکہ صنعت وحرفت اور ہر شعبے کے لئے ناگزیر بن چکی ہے دنیا کے بہت سارے ممالک شمسی توانائی سے روزمرہ ضرورت کی تمام بجلی پیدا کر رہے ہیں ایک ہم ہیں کہ ہم بہت تاخیر سے اس جانب متوجہ ہوئے ہیں توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کے بھی بہت مواقع موجود ہیں ہمیں امید ہے کہ زرعی شعبے کی بحالی واستحکام اور توانائی بحران سے نمٹنے نیز سولرائزیشن کے جاری منصوبوں کی تکمیل اور نئے منصوبوں کے اجراء اور ساتھ ہی ساتھ اس شعبے میں سرمایہ کاری کے زیادہ سے زیادہ فروغ وبڑھوتری کے لئے نہ صرف جاری اقدامات کا تسلسل برقرار رکھا جائے گا بلکہ ان اقدامات میں مزید تیزی اور وسعت بھی لائی جائے گی کہ یہ وقت کی ضرورت بھی ہے اور حالات کا ایک ایسا تقاضہ بھی جس سے مزید پہلوتہی ممکن ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 18

مردم شماری کے نتائج، بلوچستان کے نتائج میں اتنا فرق کیوں؟

ایوان بالا (سینٹ) کے اجلاس سے مردم شماری کے نتائج پر بلوچستان کے سینیٹرز نے احتجاجاً واک آؤٹ کیا ان کا موقف تھا کہ بلوچستان کی آبادی چونسٹھ لاکھ کم ظاہر کی گئی ہے پہلے جو اعداد و شمار آئے تھے وہ دو کروڑ سے اوپر کے تھے۔ مشترکہ مفادات کونسل میں جو رپورٹ پیش اور منظور کی گئی اس میں یہ آبادی محض ایک کروڑ انچاس لاکھ ہے۔ پشتونخوا میپ بی این پی سمیت صوبے کی قوم پرست جماعتوں نے مردم شماری کی اس رپورٹ کو مسترد کیا ہے لیکن وفاقی حکومت کا موقف یہ ہے کہ مشترکہ مفادات کونسل کے جس اجلاس میں رپورٹ کی اتفاق رائے سے منظوری دی گئی اس میں وزیراعلیٰ قدوس بزنجو سمیت بلوچستان کی مکمل نمائندگی تھی اس کا یہ موقف اپنی جگہ درست ہے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ غلطی کہاں پر ہوئی ہے اگر پہلے والے اعداد و شمار غلط تھے تو پھر اس کی ذمہ داری کسی نہ کسی پر عائد کرنا ہوگی۔ چند ہزار یا لاکھ دو لاکھ کا فرق ہوتا تو وہ قابل فہم تھا لیکن ستر لاکھ کا فرق غیر معمولی نوعیت کا اور ناقابل قبول ہے۔ وفاقی حکومت اور ادارہ شماریات دونوں کو اس معاملے پر سنجیدگی سے غور کرنا اور بلوچستان کی سیاسی جماعتوں کے تحفظات اور خدشات دور کرنا ہوں گے۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 19

Improving healthcare facilities

Every year billions of rupees are spent for the development and improvement of the health sector but the condition of hospitals in the provincial capital Quetta in general and in districts in particular are dissatisfactory. Patients from interior parts of the province rush towards Quetta for petty ailments. Likewise, due to shortage of facilities in government-run hospitals people move towards Karachi and other provinces for minor treatment that cause them much more expensive. With the promulgation of 18th constitutional amendment the concurrent legislative list of powers was eliminated from the national constitution. Consequently, the healthcare provision, hitherto in the realm of the federal as well as the provincial governments, became the responsibility of the latter. The provinces are also conferred with the powers of health policymaking and the mandate extended inter-alia to health legislation, assuring quality in health care, and planning and coordination of health related activities. Unfortunately, Balochistan's health infrastructure is still limited, and many people, living in remote areas and hamlets dotted across the vast province, have hardly met a health professional in their lives. Though Balochistan has a limited population yet it is scattered and makes it more difficult for authorities to ensure maximum healthcare facilities to the people. The condition of District Headquarter Hospital (DHQs) is dissatisfactory upon which the patients have no other choice to move towards Quetta or Karachi. The DHQs in the province are deprived of specialists, surgeons and dialysis machines. The Balochistan government in the provincial budget of 2022-2023 has allocated more than 43 billion rupees for the betterment of health sectors. However, the hospitals are running out of medicines and doctors. The government had planned to set up 31 state-of-the-art incentive care units (ICUs) and upgrade 31 district and 7 tehsil headquarters hospitals in the province under the Covid-19 Control Response Programme to provide maximum health facilities to the people, especially in rural areas. Besides, a blood bank, pathology department, radiology department and ambulances equipped with latest facilities would also be provided to the health facilities to the DHQs which are mostly absent in rural and remote areas. However, the pace of bringing improvement in DHQs is quite slow and the people are suffering. Therefore, it ought to be the priority of the government to make no compromise with the health sector and complete the improvement work at the earliest. Improving healthcare facilities and providing quality treatment to the masses at their doorsteps will not be less than a blessing for the poverty-hit masses of the province.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 20

ساتویں مردم شماری کی منظوری، بلوچستان کی سیاسی جماعتوں نے مسترد کردیا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

مشترکہ مفادات کونسل سی سی آئی نے گزشتہ دنوں ملک کی ساتویں مردم شماری کی متفقہ طور پر منظوری دی، پاکستان کی آبادی 24 کروڑ سے تجاوز کرگئی ہے جبکہ بلوچستان کی آبادی اس نئی مردم شماری کے مطابق 5 سال میں 25 لاکھ بڑھی، 2017 میں بلوچستان کی آبادی ایک کروڑ 23 لاکھ 40 ہزار تھی، نئے اعدادوشمار کے مطابق اب بلوچستان کی آبادی بڑھ کر ایک کروڑ 48 لاکھ سے زائد ہوگئی ہے، بلوچستان کی قوم پرست اور سیاسی جماعتوں نے مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس میں صوبے کی آبادی کم ظاہر کرنے کے فیصلے کو مسترد کردیا ہے اور اس حوالے سے تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ رابطے کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن سیاسی جماعتوں نے سی سی آئی کے اس فیصلے کی مخالفت کی ہے ان میں بلوچستان نیشنل پارٹی، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور عوامی نیشنل پارٹی قابل ذکر ہیں۔ ان سیاسی جماعتوں کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل مردم شماری کے ابتدائی نتائج میں بلوچستان کی آبادی 2 کروڑ 15 لاکھ 9 ہزار بتائی گئی تھی لیکن سی سی آئی کے اجلاس میں بلوچستان کی 67 لاکھ آبادی کو کم ظاہر کرکے منظوری دی گئی، بی این پی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل کا سی سی آئی کے اجلاس میں بلوچستان کی آبادی کو کم ظاہر کرکے منظوری دینے کے فیصلے پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہنا تھا کہ ہمیشہ سے بلوچستان کی آبادی کو بنیاد بنا کر وسائل کی تقسیم اور ایوانوں میں نمائندگی پر ناانصافی کی جاتی رہی ہے۔ ڈیجیٹل مردم شماری میں بلوچستان کی سیاسی جماعتوں نے بھرپور ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ایسی مردم شماری ہوئی جو تمام سیاسی جماعتوں کے لئے قابل قبول تھی لیکن افسوس کہ مشترکہ مفادات کی کونسل کے اجلاس میں بلوچستان کی آبادی پر کٹ لگا دی گئی، یہ عمل بلوچستان کی گردن پر چھری پھیرنے کے مترادف ہے ان کا کہنا تھا کہ سی سی آئی کے اقدام کے خلاف بلوچستان کی تمام مذہبی اور قوم پرست جماعتوں کو یکجا کیا جائے گا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ سی سی آئی کے اجلاس میں بلوچستان کی آبادی 67 لاکھ خارج کرنے کا فیصلہ صوبے کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے ہم اس فیصلے کو مسترد کرتے ہیں اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا جائیگا ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں نے ہمیشہ بلوچستان کو نظرانداز کیا ہے۔ پشتون قوم پرست جماعت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال کا کہنا ہے کہ سی سی آئی کے اجلاس میں بلوچستان کے ساتھ ناانصافی کی گئی ہے اس فیصلے کے خلاف عدالت کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا جا سکتا ہے، ہمیں یہ فیصلہ کسی بھی صورت میں قبول نہیں بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے صدر وصوبائی وزیر میر اسداللہ بلوچ کا کہنا ہے کہ بلوچستان کے ساتھ سوتیلی ماں جیسا سلوک کیا جارہا ہے مردم شماری کے خلاف ہم بھرپور احتجاج کریں گے۔ پنجاب کی حکمرانی ظلم زیادتی اور نو بلدیاتی طرز حکمرانی کو ختم ہونا چاہئے بلوچستان کے ساحل ووسائل کی اہمیت ہے لیکن ہم انسانوں کی اہمیت نہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان سے تعلق رکھنے والی سیاسی جماعتوں جن میں بی اے پی نیشنل پارٹی، بی این پی، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی اور اے این پی شامل ہیں یہ جماعتیں مرکز میں پی ڈی ایم کی اتحادی جماعتیں ہیں، بی اے پی اور بی این پی وفاقی کابینہ کا حصہ بھی ہیں، سی سی آئی کے اجلاس میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور رکن قومی اسمبلی خالد مگسی نے بھی شرکت کی جن کا تعلق بلوچستان عوامی پارٹی سے ہے، ان اتحادیوں نے بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافی پر احتجاج کیوں نہیں کیا؟ بلوچستان عوامی پارٹی جس کی بنیاد اسی بات پر رکھی گئی تھی کہ بلوچستان کے فیصلے کسی دوسری جماعت کے ہاتھ میں دیگر اسلام آباد یا لاہور میں نہیں کئے جائیں گے بلکہ یہ فیصلے خود بلوچستان میں بیٹھ کر کئے جائیں گے لیکن اس موقف پر 5 سال کے دوران کتنا عمل ہوا ہے؟ اور کتنے فیصلے بی اے پی کی قیادت نے یہاں بیٹھ کر کئے ہیں؟ صوبے کے عوام اس سے بخوبی واقف ہیں؟ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو وفاق سے ناراض ہوئے، حقوق کی بات بھی کرتے رہے لیکن آخری وقت میں سی سی آئی کے اجلاس میں جاکر کیوں سرنڈر ہو گئے، وہاں انہوں نے خاموشی کیوں اختیار کی؟ یہ وہ سوال ہیں جو کہ صوبے کے عوام آج ان سے پوچھ رہے ہیں، اسی طرح بی این پی بھی وفاقی کابینہ کا حصہ ہے بلوچستان کے حقوق کے حصول کیلئے اس نے ہمیشہ آواز بلند کی ایسے وقت پر اس کے ارکان کی آواز سی سی آئی کے منعقدہ اجلاس کے کمرے تک کیوں نہیں پہنچی؟ اب لکیر کو پیٹنے سے کیا ہوگا؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق ن لیگ اور پی پی پی بلوچستان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں پر ہمیشہ چیخ و پکار کرتی آئی ہیں اور اپنی سیاسی دکانداری کو صوبے میں چمکانے کیلئے بلوچستان اور یہاں کے عوام کی پسماندگی و احساس محرومی کے خاتمے کے ازالے کیلئے دعوے بھی کرتی رہی ہیں لیکن ہمیشہ سے یہ دیکھنے میں آیا کہ ان دونوں جماعتوں میں سے جو بھی جماعت مرکز میں برسراقتدار آئی اس نے بلوچستان اور یہاں کے عوام کے ساتھ کئے گئے وعدے پورے نہیں کئے اور اپنا سابقہ رویہ روا رکھا اس مرتبہ دونوں بڑی جماعتیں ن لیگ اور پی پی پی، پی ڈی ایم کی شکل میں برسراقتدار تھیں دونوں نے ہی اس مرتبہ مل کر بلوچستان اور یہاں کے عوام کے ساتھ ناانصافی کی اور مردم شماری میں بلوچستان کی آبادی کم ظاہر کرکے اسے پسماندگی اور احساس محرومی کے اندھیروں میں دوبارہ دھکیلنے کی کوشش کی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی مذہبی وقوم پرست اور دیگر سیاسی جماعتوں کی اب یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ایک پلیٹ فارم پر متحد ہوکر اس ناانصافی کے خلاف آواز بلند کریں اور اپنی اور صوبے کی حیثیت کو منوائیں ساتھ ہی ساتھ سی پیک یونیورسٹی لاہور میں قائم کرنے کے فیصلے کیخلاف سینیٹ سے متفقہ قرارداد منظور کرانے کیلئے اپنا تاریخی وکلیدی کردار ادا کریں ورنہ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ سینیٹ اور قومی اسمبلی میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹیرینز کو اس فیصلے میں ہاں سے ہاں ملانے پر اچھے الفاظ میں یاد نہیں کیا جائیگا۔ بلوچستان اسمبلی کا آخری اجلاس 8 اگست کو طلب کیا گیا جس میں حکومت اور اپوزیشن کے ارکان اپنی پانچ سالہ کارکردگی پر بحث کریں گے، ان 5 سالوں کے دوران پہلے تین سال صوبے میں بی اے پی کے وزیراعلیٰ جام کمال برسراقتدار رہے اس دوران اپوزیشن نے بھی اسمبلی میں بھرپور اپوزیشن کا کردار ادا کیا، ان تین سالوں کے دوران اپوزیشن کے بعض ارکان جام کمال کے اکثریتی فیصلوں سے نالاں تھے یہی وجہ تھی کہ بجٹ سیشن کے دوران جام کمال کے خلاف اسمبلی کا گھیراؤ کیا گیا اور پولیس سے ہاتھا پائی کے دوران اپوزیشن اراکین، ارکان اسمبلی زخمی ہوئے جبکہ 15 دن تک ایف آئی آر درج ہونے پر از خود اپوزیشن ارکان پولیس اسٹیشن میں محصور رہے، اس تمام صورتحال کو جواز بنا کر جام کمال کے خلاف اپوزیشن کی جانب سے تحریک عدم اعتماد لائی گئی اور میر عبدالقدوس بزنجو وزارت اعلیٰ کے منصب پر فائز ہوئے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کے دوسالہ دور اقتدار میں اپوزیشن کا کردار فرینڈلی رہا۔ ●

CLIPPING SERVICE

P-1

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6

DATE: 09 AUG 2023

Page No: 21

Remembering Civil Hospital Tragedy

As we pay homage to the lives lost and the resilience demonstrated, let us renew our dedication to upholding the principles of justice, unity, and compassion that define our society. Let us ensure that the memory of the Civil Hospital Quetta tragedy serves as a catalyst for positive change, inspiring us to build a future where such horrors are consigned to history, and peace and harmony prevail. It has been seven long years since the devastating and heart wrenching incident that shook the very core of Quetta's history - the Civil Hospital Quetta suicide bombing. On that fateful day, over 50 lawyers lost their lives, and hundreds were left injured and scarred for life. As we pause to remember this tragic event, it is essential not only to honor the memory of those who perished but also to reflect on the progress made in the aftermath and the lessons learned.

The Civil Hospital Quetta suicide bombing was not just an attack on innocent lives; it was an attack on justice, on the very fabric of society that relies on law and order to function harmoniously. Lawyers, who dedicate their lives to upholding the rule of law and defending justice, were targeted indiscriminately. The tragedy sent shockwaves not only through Quetta but also through the entire nation, highlighting the vulnerability of even those who serve as guardians of the law. In the wake of the incident, the city of Quetta, known for its resilience, demonstrated remarkable strength. The people of Quetta, along with the legal community, joined hands to support the victims' families and stand against the forces of terror. This solidarity revealed the unwavering determination of the community to not succumb to fear but to rise

Scanned with CamScanner

p-2

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 22

above it. What is more? It's crucial to address the broader socio-economic and political issues that often contribute to the growth of extremism. Providing opportunities for marginalized communities, improving education, and fostering inter-community harmony are vital steps toward building a more resilient society that is less susceptible to extremist ideologies. The aftermath of the Civil Hospital bombing prompted a reevaluation of security measures and a renewed commitment to counterterrorism efforts. However, as time passes, the question arises: have we done enough to prevent such tragedies from happening again? While security forces and law enforcement agencies have taken steps to enhance security protocols, the ongoing threat of terrorism demands constant vigilance and adaptation.

In the chronicles of history, the Civil Hospital Quetta suicide bombing remains a stark reminder of the challenges our society faces in combating terrorism and extremism. It underscores the need for collective efforts, both from the government and the citizens, to create a safer and more sécure environment for all. Let us not allow the passage of time to dim the memory of this tragedy or lessen our commitment to preventing such incidents from recurring. As we remember the lives lost in the Civil Hospital Quetta tragedy, we must also reflect on the resilience and determination displayed by the survivors and their families. They have faced unimaginable pain and loss, yet their courage to rebuild their lives and continue their pursuit of justice serves as an inspiration to all.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 DATE: 09 AUG 2023 Page No: 23

مون سون بارشیں ممکنہ سیلاب اور اقدامات

تحریر۔ اختر منگی

دنیا بھر میں موسمیاتی تبدیلی نے پوری دنیا میں تباہی کے وہ نقش طاری کر دیے ہیں جس سے پوری دنیا بری طرح متاثر ہو کر رہ گئی ہے موسمیاتی تبدیلی پوری دنیا کے لیے کسی کڑے چیلنج سے کم نہیں پاکستان بھی اس وقت موسمیاتی تبدیلی کی کڑی لپیٹ سے دوچار ہے شدید بارشوں اور سیلاب کی تباہ کاریاں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثار ہیں جس کی وجہ سے پاکستان بھر میں شدید بارشیں ہو رہی ہیں ان بارشوں سے نہ صرف ہماری معیشت بری طرح متاثر ہو رہی ہے بلکہ قیمتی انسانی جانیں بھی اس موسمیاتی تبدیلی کے نظر ہو رہی ہیں حکومت موسمیاتی تبدیلی کے خطرات کو بھانپتے ہوئے پیشگی اقدامات کرنے پر زور دے رہی ہے گزشتہ سال 2022 کے تباہ کن سیلاب نے پاکستان بھر میں تباہی کے وہ نیجے گاڑے جس کے نقصانات سے آج تک ملک کی معیشت اور متاثرین صحیح معنوں میں اپنے پاؤں پر کھڑے بھی نہیں ہو سکے ہیں موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے اس سال بھی شدید بارشوں اور ممکنہ سیلاب کی صورتحال کے خطرات منڈلا رہے ہیں جس کے نقصانات سے محفوظ رہنے کے لیے وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی نگرانی میں بلوچستان بھر میں الرٹ جاری کر دیا گیا ہے اور تمام ڈویژنل اور ضلعی انتظامیہ کو سختی سے ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ بارشوں اور ممکنہ سیلاب کے پیش نظر تمام اقدامات کو حتمی شکل دیں اسی حوالے سے گزشتہ دنوں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کی نگرانی میں ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس منعقد ہوا جس میں کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی ڈپٹی کمشنر نصیرآباد عائشہ زہری ڈپٹی کمشنر استامحمد محمد اعجاز سرور ڈپٹی کمشنر کچھی محمد حسین ڈپٹی کمشنر جعفرآباد نجیب اللہ خان ترین ڈپٹی کمشنر صحبت پور فیاض علی اور ڈپٹی کمشنر جھل مگسی محمد رمضان پلال سمیت تمام محکموں کے ڈویژنل اور ضلعی سربراہان شریک ہوئے اجلاس کے موقع پر نصیرآباد ڈویژن میں مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال کے متعلق کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی اور تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے اپنے اپنے اضلاع میں درپیش مسائل اور کیے گئے اقدامات کے متعلق فرداً فرداً آگاہی فراہم کی چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے احکامات دیئے کہ بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال کو مدنظر رکھ کر فوری اقدامات کیے جائیں شہری آبادی سے بارشوں کے پانی اور دیگر نقصانات سے اضلاع کو محفوظ رکھنے کے لیے ٹھوس حکمت عملی کے تحت کام کیا جائے تاکہ عوام کو کم سے کم جانی و مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑے نصیرآباد ڈویژن کے صدر مقام ڈیرہ مراد جمالی میں بارشوں کے پانی کو صحیح طریقے سے شہری آبادی سے دور نکالنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نصیرآباد عائشہ زہری کی نگرانی میں کام مکمل کر لیا گیا کسی وقت میں ڈیرہ مراد جمالی کے قریبی علاقوں میں زرعی آبادی کی جاتی تھی جس کے لیے واٹر چینل بنائے گئے مگر اب زرعی زمینوں پر گھر تعمیر کیے گئے ہیں ڈپٹی کمشنر نے کافی سوچ و بچار کے بعد شہری آبادی سے بارشوں کے پانی کو نکاس آب اسی واٹر

جائے اور اسی کام کا جائزہ لینے کے لیے کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے بھی خود معائنہ کیا اور بہتر معنوں میں اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے احکامات دیئے الحمدللہ ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں سے واٹر چینل کی مکمل بحال صفائی کروا دی گئی ہے اور اب شہر میں ہونے والی بارشوں کے پانی کو اس واٹر چینل کے ذریعے سیم شاخ میں ڈالا جائے گا اس سے قبل ڈیرہ مراد جمالی شہر میں ہونے والی بارشوں کے پانی کو نکاس نہ ہونے کی وجہ سے شہر بھر میں بارشوں کا پانی تالاب کا منظر پیش کرتا تھا اور عوام کو جانی و مالی نقصانات کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا سال 2022 میں ضلع صحبت پور میں سیلابی صورتحال کی وجہ سے ہزاروں لوگوں نے نقل مکانی کی سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے ناقابل تلافی نقصان پہنچا اس لیے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی اور کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی کے احکامات پر ڈپٹی کمشنر صحبت پور فیاض علی گزشتہ سال جہاں پر کینال کو کٹس لگے تھے کئی مرتبہ جائزہ لیا اور کینال کے شگافوں کو صحیح معنوں میں پر کرنے کے لیے محکمہ اریگیشن کے ساتھ مل کر کام کی نگرانی کی ڈپٹی کمشنر فیاض علی نے محکمہ ریونیو سمیت تمام محکموں کے افسران اور اس کے ماتحت عملے کی چھٹیاں منسوخ کی ہیں ضلع بھر میں الرٹ جاری کر دیا تاکہ مونسون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال کے پیش نظر تمام تر اقدامات کیے جاسکیں جبکہ ضلع میں سیلابی صورتحال اور بارشوں کی معلومات کے حصول کے لیے فلڈ کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے اسی طرح ضلع جعفرآباد میں بھی ڈپٹی کمشنر نجیب اللہ خان ترین کی نگرانی میں ضلع بھر میں فلڈ کنٹرول روم قائم کر کے عملے کو الرٹ رکھا گیا ہے شہر کے تمام نکاس آب نالوں کی صفائی کا بھی آغاز کیا گیا ہے گزشتہ سال بھی سم شاخ سے کٹ لگنے کا خدشہ تھا اس لیے اس مرتبہ ڈپٹی کمشنر نجیب اللہ خان ترین نے ڈرینج سسٹم کی مکمل بحالی اور اس کی پشتوں کو مضبوط بنانے کے لیے محکمہ اریگیشن کے عملے کو سختی سے ہدایات دی ہیں کہ وہ بھاری مشینری کے ذریعے ڈرینج سسٹم کو مضبوط بنائیں ضلع استامحمد میں ڈسٹرکٹ انتظامیہ مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال کے پیش نظر الرٹ ہے ڈپٹی کمشنر محمد اعجاز سرور کی نگرانی میں محکمہ ریونیو اور اسسٹنٹ کمشنر حسنین ابڑو کی نگرانی میں تمام تحصیلداران اپنے اپنے علاقوں میں مون سون بارشوں میں بہتر سے بہتر اقدامات کرنے میں مصروف عمل ہیں ڈپٹی کمشنر نے جن جگہوں پر کینال میں شگاف لگے تھے ان پشتوں کو مضبوط بنانے کے لیے محکمہ اریگیشن اور ڈرینج سسٹم کے آفیسران کے ہمراہ جائزہ لیا اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے ضلع استامحمد میں سٹی میں بارشوں کے پانی کو نکالنے کیلیے چیف آفیسر کو احکامات دیئے کہ شہر کے تمام بند نالوں کو کھولنے کے لیے فوری اقدامات کریں تاکہ

ہمراہ مختلف علاقوں میں تعینات کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعات سے نمٹنے کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں ایکسین بی اینڈ آر روڈ جھل مگسی حامد جان بنگلزئی کے مطابق گزشتہ سال ضلع جھل مگسی میں 26 روڈ سیلاب میں بہہ گئے تھے اور زمینی روابط منقطع ہوگئے محکمہ بی اینڈ آر کے انجینئرز نے دن رات محنت کر کے روڈوں کو عارضی طور پر بحال کیا اور مٹی بھرائی کر کے چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی آمد و رفت بحال کروا دی گئی مگر حالیہ بارشوں کی وجہ سے پھر سے وہ کچے راستے سیلاب کی نظر ہو گئے ہیں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ محدود وسائل میں رہتے ہوئے راستوں کی بحالی کو یقینی بنایا جا سکے تاکہ کٹھن حالات میں عوام کو مشکلات سے دوچار نہ ہونا پڑے ضلع جھل مگسی کو چار مختلف مقامات سے سیلابی ریلوں سے نقصان پہنچتا ہے بھاگ دریائے ناڑی بولان سے آنے والا سیلابی ریلا تحصیل میرپور سیف آباد اکبرآباد کوٹ مگسی کے علاقوں کو متاثر کرتا ہے اس کے علاوہ دریائے کشوق سنی شوران سے آنے والے سیلابی ریلے سے گنداواہ اور پتری کے علاقے متاثر ہوتے ہیں خضدار کے علاقے کرخ سے آنے والے سیلابی ریلے سے ایم ایٹ کے مقام پر سیلابی ریلا نقصان پہنچاتا ہے۔ باریجہ کوٹ مگسی اکبرآباد سمیت دیگر کئی علاقے کرخ سے آنے والے سیلابی ریلے سے متاثر ہوتے ہیں اور سندھ سے زمینی رابطہ منقطع ہو جاتا ہے دریائے مولا سے آنے والا سیلابی ریلا تحصیل جھل مگسی اور ہتھیاری میں نقصان پہنچانے کا سبب بنتا ہے اس کے ساتھ ساتھ تحصیل گنداوا شہر بھی دریائے مولا کے سیلابی ریلے سے نہیں بچ پاتا تحصیل گنداواہ کے ذیلی علاقوں میں دریائے مولا کا سیلابی ریلا نقصان پہنچاتا ہے یہ سیلابی ریلا تحصیل میرپور کے مقام پر نوتال روڈ کو کافی نقصان پہنچانے کا موجب بھی بنتا ہے سیلابی ریلوں کی وجہ سے گنداوا نوتال روڈ جھل مگسی استامحمد روڈ قومی شاہراہ ایم ایٹ بند ہو جاتا ہے اس مرتبہ پیشگی اقدامات کیے گئے ہیں اور جن مقامات سے سیلابی ریلوں کی گزرگاہیں ہیں وہاں پر بھاری مشینری کے ساتھ عملے کو الرٹ رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقع سے نمٹنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جاسکیں کوٹ مگسی باری جا اور تحصیل گنداوا میں ریلیف کا امدادی سامان مجمع کیا گیا ہے خدانخواستہ مشکل حالات ہو جاتے ہیں تو یہاں کے لوگوں کو باآسانی طریقے سے حکومتی ریلیف سے مستفید کیا جا سکے اس کے ساتھ ساتھ لائیو سٹاک اور لوگوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں حالیہ مون سون بارشوں کی وجہ سے بھاگ ناڑی گرڈ اسٹیشن سے گنداوا گرڈ اسٹیشن میں آنے والی 11 ہزار کے وی گرڈ لائن کو نقصان پہنچا ضلع انتظامیہ کی کاوشوں سے کیسکو انتظامیہ نے بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا۔ اگر بات کی جائے بالائی علاقوں سے آنے والے سیلابی ریلوں کی تو ضلع کچھی سے گزرنے والے سیلابی ریلے نہ صرف ضلع کچھی کے علاقوں کو

ہے اس مرتبہ بھی سیلابی صورتحال کی وجہ سے پنجرہ پل کا عارضی راستہ کافی دنوں تک بند رہا مگر ضلع انتظامیہ کی جانب سے 150 لیویز اہلکاروں کو پنجرا پل کے عارضی راستے پر تعینات کیا گیا جو عوام کی خدمت میں 24 گھنٹے موجود رہے گاڑیوں کو حادثات کی صورت میں مسافروں کو محفوظ مقامات تک پہنچانے اور پھنسے ہوئے مسافرین کو اشیاء خورد و نوش پانی و دیگر ضروری اشیاء کی فراہمی کے لیے اقدامات کرتے رہے اس کے ساتھ ساتھ ضلع کچھی میں قائم ڈیمز اور واٹر چینلز کا جائزہ لینا اور ان کے بندات کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کرنا بھی ضلعی انتظامیہ کے لیے کسی کڑے چیلنج سے کم نہیں سنی شوران سمیت دیگر راستوں پر بنی پلوں کی بحالی کے لیے بھی ضلعی انتظامیہ متحرک ہے بھاری مشینری کو ان جگہوں پر عملے کے ہمراہ الرٹ رکھا گیا ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے فوری طور پر اقدامات کیے جائیں ضلع کچھی کے ان علاقوں جہاں پر گزشتہ سال بھی سیلاب آیا تھا ضلع انتظامیہ کی جانب سے لائیو سٹاک اور محکمہ صحت کی جانب سے میڈیکل کیمپس قائم کیے گئے ہیں اور اشیاء خورد و نوش و دیگر سامان کے سٹاک کو بھی یقینی بنایا گیا ہے تاکہ عوام کو بروقت ریلیف مل سکیا اسی طرح نصیرآباد ڈویژن میں نہری نظام کی بدولت علاقہ زرخیز ہے مگر بالائی علاقوں سے آنے والے سیلابی ریلوں کی وجہ سے کینال سسٹم بھی بری طرح متاثر ہو جاتے ہیں گزشتہ سال جن جگہوں پر شگاف لگے تھے ان کی مرمت کا کام مکمل کیا جا چکا ہے سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیرآباد ڈویژن عبدالحمید مینگل کے مطابق صوبائی سیکرٹری اریگیشن کی ہدایت پر پٹ فیڈر کینال کیرتھر کینال اور ڈرینج سسٹم پر محکمے کی بھاری مشینری کو الرٹ رکھا گیا ہے کمزور پشتوں کو مضبوط کرنے اور کینال سے رکاوٹیں ہٹانے کا کام مکمل کیا جا چکا ہے ان کی بھرپور کوشش کی بدولت سیلابی صورتحال سے قبل از اقدامات کرنا خوش آئند اقدام ہے سیلابی صورتحال کو کنٹرول میں رکھنا اور اس کے ساتھ ساتھ زمینداروں کو زرعی پانی کی فراہمی بھی ایک کڑے چیلنج سے کم نہیں محکمے کے انجینئرز کی نگرانی میں پٹ فیڈر کینال اور کیرتھر کینال میں پانی کی فراہمی کا تسلسل بھی جاری ہے تاکہ زیر کاشتکاروں کو فصلات کو پانی کی فراہمی کے حوالے سے مشکلات درپیش نہ ہوں نصیرآباد ڈویژن میں کمشنر بشیر احمد بنگلزئی کی نگرانی میں جو بارشوں اور قبل از وقت سیلاب کیلیے اقدامات کیے جا رہے ہیں وہ قابل ستائش ہیں میڈیکل کے کیمپس کا قیام ٹراما سینٹرز اور ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرنا لائیو سٹاک کے لیے طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا بہترین اقدامات ہیں جبکہ کینالز سسٹم کی پشتوں پر بھاری مشینری و عملے کے ہمراہ مختلف مقامات پر الرٹ رکھنا یہ سب عوام کے وسیع تر مفادات میں ہیں جن کی بدولت نصیرآباد ڈویژن میں بارشوں اور سیلاب کے ممکنہ خطرات سے محفوظ رہا جا سکتا ہے حکومت کے ساتھ ساتھ کمیونٹی کا بھی فرض بنتا ہے کہ وہ احتیاطی تدابیر اختیار کریں تاکہ کسی بھی جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہا

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.______ DATE: 09 AUG 2023 Page No: ______

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سیکرٹریز کمیٹی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

09 AUG 2023

Bullet No.________ DATE: ________ Page No: ________

کوئٹہ: آئی جی پولیس عبدالخالق شیخ نواں کلی اور اسپنی روڈ پر شہید اہلکاروں کیلئے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

09 AUG 2023

Bullet No.______ DATE: ______ Page No: ______

کوئٹہ : گورنر ملک عبدالولی کاکڑ شہید باز محمد کاکڑ فاؤنڈیشن کے زیراہتمام ریفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ گورنر ملک عبدالولی کاکڑ کا یونیورسٹی آف تربت کے ساتویں سینٹ اجلاس کے شرکاء کے ہمراہ گروپ

کوئٹہ گورنر ملک عبدالولی کاکڑ یونیورسٹی آف تربت کے ساتویں سینٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ DATE: 09 AUG 2023 Page No: ________

کوئٹہ' صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ سے رکن اسمبلی اختر حسین لانگو ملاقات کررہے ہیں

صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، ڈی جی سوشل ویلفیئر سلیم کھوسہ ودیگر تقریب سے خطاب کررہے ہیں

صوبائی وزیر کھیل عبدالخالق ہزارہ سلیم کھوسہ عزیز ہزارہ داود چنگیزی سیما بتول اور مرزا طلبہ میں لیپ ٹاپ تقسیم کررہے ہیں